نمبر تفسیر	مضمون	تاریخ	صفحہ
	یا کالکٹر کسي اراضي کو جب تک که اسکي بابت مقدمه ڈائرهي قرق نکرسکیگا * ..	صدر کلکته ۲۴ جون سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۲ اگست سنه ۱۸۴۲ ع	۳۲۹
۱۳۴۸	قانون ۲ سنه ۱۸۰۵ ع کي دفعه ۲ — دستورالعمل درباب اجراے آن ڈگریات کے جو کلا بحق گورنمنت صادر هوئي هوں *	صدر الهآباد یکم جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۲ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع	۳۲۹
۱۳۴۹	دستورالعمل درباب بیدخلي بالجبر اور غیرجائز کے اشیاء منقوله سے اور درباب اختیار مداخلت صاحبان مجسٹریت کے آن مقدمات میں *	صدر الهآباد یکم جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۹ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع	۳۲۹
۱۳۵۰	سرکیولر نمبر ۳۰ سنه ۱۸۳۹ ع — درباب اسکے که اگر ڈگریدار شخص مقروض کي اشیاء کو خود نیلام میں خریدے تو کیا واجب هوگا *	صدر کلکته ۵ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۱۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع	۳۳۰
۱۳۵۴	قانون ۲۶ سنه ۱۷۹۳ ع — دستورالعمل درباب رجسٹري کرنے دو وثیقوں بیع کے شئ واحد کي بابت *	صدر کلکته ۲۲ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۱۲ اگست سنه ۱۸۴۲ ع	۳۳۰
۱۳۵۲	درباب حد اختیار مجسٹریت کے حسب مندرجه ضمن از ۳ تا ۵ دفعه ۹ قانون ۳ سنه ۱۸۱۲ ع	صدر الهآباد ۲۵ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۱۹ اگست سنه ۱۸۴۲ ع	

نمبر تفسیر	مضمون	تاریخ	صفحه
۱۳۵۳	درباب اپیل‌هاے متعلقه قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع اور استدراک اندازه جرم خفیف *	صدر الهآباد ۲۵ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۶ اگست سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۳۲
۱۳۵۴	مقدمات مندرجه قانون ۲ سنه ۱۸۳۲ ع کي دفعه ۲ کي ضمن ۲ میں مجسٹریٹ حکم تحقیقات مقام دے سکتے هیں*	صدر الهآباد ۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۶ اگست سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۳۳
۱۳۵۵	شخص متوطن عملداري غیر حسب قانون ۱۴ سنه ۱۸۲۹ ع کے مقدمه دائر کرنے یا اسکي جوابدهي میں خرچه کي بابت ضمانت داخل کریگا *	صدر الهآباد ۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۶ اگست سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۳۳
۱۳۵۶	درباب مرجوع هوسکنے اپیل مقدمه مفلسي کے صدر دیواني میں جس کي درخواست از روے قانون ۹ سنه ۱۸۲۹ ع صاحب جج نے نامنظور کي هو *	صدر کلکته ۲۲ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۱۹ اگست سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۳۳
۱۳۵۷	درباب اپیل نهوسکنے حکم صدرالصدور کے مقدمه سرسري میں قانون ۱۰ سنه ۱۸۳۶ ع کي دفعه ۶ کے روسے *	صدر کلکته ۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۲ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۳۳
۱۳۵۸	بمقدمه استحصال ایک گورنمنٹ نوٹ کے جو که پانچهزار روپیه کي مالیت اور فیصدي چار روپیه سود کا هے *	صدر الهآباد ۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۳۴

نمبر تفسیر	مضمون	تاریخ	صفحه
۱۳۵۹	قانون ۴ سنه ۱۸۴۰ ع کي دفعه ۲ — وقانون ۶ سنه ۱۸۲۳ ع — و قانون ۱۰ سنه ۱۸۳۶ ع — صورت ایک تنازع کي کاشت نیل کے باب میں *	صدر کلکته ۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۲ ستمبر سنه الیه	... ۳۳۵
۱۳۶۰	دستورالعمل درباب حواله کرنے زر مدخله کے وکیلونکو درصورتیکه انکے وکالت نامه میں اس امر کي بابت اجازت خاص مندرج هو *	صدر الهآباد ۵ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۹ ستمبر سنه الیه	... ۳۳۵
۱۳۶۱	قانون ۳۱ سنه ۱۸۴۱ ع کي دفعه ۲ — صاحب مجسٹریت پچاس روپیه سے زیاده کا جب جرمانه کریں توحکم میں یهه بهي لکهدیں که اس شخص پر مراتب دفعه بالا دراصل متعلق هیں والاحکم جرمانه مرقومه بالا کا اپیل هوسکیگا *	صدر کلکته ۱۹ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۹ ستمبر سنه الیه	... ۳۳۶
	سپردگي مقدمه حسب قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۷ ع کي دفعه ۵ میں درباب طلبانه حکمنامجات اور منظوري تتمهکواغذکے صدرالصدور کو دستورالعملهاے عدالت منصفي کا پابند هونا نچاهیئے *	صدر الهآباد ۲۶ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۹ ستمبر سنه الیه	... ۳۳۶
۱۳۶۳	دستورالعمل درباب تتمه کواغذ سوال وجواب کے *	صدر الهآباد ۲۴ اگست سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۳ ستمبر سنه الیه	... ۳۳۶

نمبر تفسیر	مضمون	تاریخ	صفحہ
۱۳۶۴	قانون ۲۰ سنه ۱۸۱۷ ع کي دفعه ۱۰ کي ضمن ۴ میں الفاظ زمیندار وغیرہ میں پٹیدار بھي شامل ھیں *	صدر کلکته ۳ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع صدر الهآباد ۲۳ ستمبر سنه الیه	... ۳۳۷
۱۳۶۵	تھانه‌دارکو تحقیقات عمل میں لاني مقدمه ازاله بکر بالجبر میں ازروے دفعه ۱۲ و ۳۰ قانون ۲۰ سنه ۱۸۱۷ ع کے مجاز ھي *	صدر الهآباد ۱۹ نوامبر سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۹ دسمبر سنه الیه	... ۳۳۷
۱۳۶۶	قانون ۴ سنه ۱۸۴۰ ع درباب تنازعات فیمابین مالک محال اور موتھن کے *	صدر الهآباد ۲ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۳ دسمبر سنه الیه	... ۳۳۷
۱۳۶۷	درباب توضیح بعض مراتب مستفسره مندرجه قانون ۱۰ سنه ۱۸۴۲ ع *	صدر الهآباد ۲۲ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۰ جنوري سنه الیه	... ۳۳۸
۱۳۶۸	قانون ۲۹ سنه ۱۸۴۱ ع — درباب وضع نکیئے جانے ایام تعطیلوں کے اُن مقدمات کي مدت میں جو عدم خبرگیري سے نیست ھوتے ھیں *	صدر الهآباد ۲ دسمبر سنه ۱۸۴۲ ع صدر کلکته ۲۳ دسمبر سنه الیه	... ۳۴۰
۱۳۶۹	درباب حد اختیار حاکمان مال کے حسب مندرجه قانون ۹ سنه ۱۸۲۵ ع کي دفعه ۳ کے *	صدر الهآباد ۲۷ جنوري سنه ۱۸۴۳ ع صدر کلکته ۱۰ فبروري سنه الیه	... ۳۴۰
۱۳۷۰	قانون ۲۶ سنه ۱۸۳۹ ع وقانون ۱۳ سنه ۱۸۴۱ ع — درباب اختیار سشن جج کے واسطے سماعت		

صفحه		تاریخ	مضمون	نمبر تفسیر
۳۴۱	...	صدر الهآباد ۱۷ مارچ سنه ۱۸۴۳ ع صدر کلکته ۳۱ مارچ سنه الیه	اپیل احکام اورفیصلوں سپرنٹنڈنٹ پولس کے که گورنر جنرل کے کمپو میں مقرر هووے *	
۳۴۱	...	صدر الهآباد ۷ نوامبر سنه ۱۸۴۳ ع صدر کلکته ۱۷ مارچ سنه الیه	قانون ۹ سنه ۱۸۴۳ ع — درباب عدم اختیار حاکمان دیوانی کے بیچ روبکاریوں صاحب کلکٹر یا صاحب منتظم کے *	۱۳۷۱
۳۴۱	...	صدر کلکته ۲۰ جنوری سنه ۱۸۴۳ ع صدر الهآباد ۹ فبروری سنه الیه	سرکیولر نمبر ۱۲۸ مورخه ۲ جنوری سنه ۱۸۳۵ ع — نقلیں حساب سوداگروں کی یا آسکا انتخاب فی قطعه آٹهه آنه کے کاغذ اسٹامپ پر چاهیئے *	۱۳۷۲
۳۴۲	...	صدر کلکته ۲۷ جنوری سنه ۱۸۴۳ ع صدر الهآباد ۱۵ فبروری سنه الیه	امتناع قانون ۲۳ سنه ۱۸۱۴ ع کی دفعه ۱۳ کی ضمن ۲ کی مقدمات سرسری سے علاقه نهیں رکهتی *	۱۳۷۳
۳۴۲	...	صدر کلکته ۲۷ جنوری سنه ۱۸۴۳ ع صدر الهآباد ۱۷ فبروری سنه الیه	حکم درباب قید بعوض جرمانه پچاس روپیه تک کے حسب مندرجه قانون [illegible] سنه ۱۸۱۹ ع کی دفعه ۱۱ اور قانون ۲۹ سنه ۱۸۳۸ ع اور رهائی مجرم اثناء میعاد میں بعد اداے جرمانه *	۱۳۷۴
۳۴۲		صدر الهآباد ۳۱ جنوری سنه ۱۸۴۳ ع صدر کلکته ۲۴ فبروری سنه الیه	قانون ۲ سنه ۱۸۲۵ ع کی دفعه ۲ کی ضمن ۱ درباب تجویز ثانی احکام واپسی مقدمات اپیل نمبری کے *	۱۳۷۵

نمبر	مضمون	تاریخ	صفحه
	کے نیلام کرنے سے پیشتر صاحبان کلکٹر آگرہ گورنمنٹ گزٹ میں اشتہار کرادیں *	یکم مارچ سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۶۷
۴ سنه الیه	دریاب اسکے که صاحبان کمشنر اور کلکٹر اپنے جمیع اضلاع کے انتظام مالي کي رپورٹ سال بسال ارسال کیا کریں *	۱۵ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۶۷
۵ سنه الیه	دریاب اسکے که جب صاحبان کلکٹر کو اجراے ڈگري کي بابت حاکمان عدالت دیواني سے حکم حاصل هو تو اُنهیں کیا کرنا چاهیئے *	۱۸ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۶۸
۶ سنه الیه	دریاب اسکے که صاحبان کمشنر اپني قسمت کے اضلاع میں پٹواریوں کو کاغذات کے تیار کرنے کے لیئے قاعده مندرجه سرکیولر نمبر ۳ کي دفعه ۷ اور ۹ کو اچھي طرح سمجھاویں *	۲۲ مارچ سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۶۹
۷ سنه الیه	طریق اپیل کرنے کا صاحبان کمشنر کو ایک فیصله کي بابت جو گورنمنٹ کے خلاف معافیدار کے حق میں هوا *	۵ اپریل سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۰
۸ سنه الیه	دریاب بند هونے سرکاري چٹھیوں کے گرنڈ سے بجاے لاکھه کے *	۸ اپریل سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۰
۹ سنه الیه	دریاب انتظام داخله اس روپیه کے جو تابع ڈاک خانوں میں جمع هوتا هے *	۱۲ اپریل سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۱
۱۰	دریاب اسکے که اشتهارات تنسیخ پٹه کي بابت بلاتعین میعاد پٹه صادر هوا کریں *	۲۴ جون سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۱
۱۱	نام اُن قسمتوں کے جهاں تاریخ مختلفه سے دفعات ۱۲ و ۱۴ قانون ۹ سنه ۱۸۳۳ ع اور دستورالعملوں مندرجه سرکیولر نمبر ۳ مورخه ۲۸ اگست سنه ۱۸۴۰ ع کي دفعه ۷ کے احکام اجرا هوئے *	۸ جولائي سنه ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۱
۱۲	دریاب اسکے که تحصیلدار مالگذاري یا مالکوں		

نمبر	مضمون	تاریخ	صفحہ
	کے رجسٹروں کے انتخابات اور عموما جمیع رجسٹروں مکمل کي نقول مصدق سائلوں کو دیویں *	۲ ستمبر سنہ ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۳
۱۳ و ۱۴	درباب هرسال ارسال هوا کرنے ریٹرن زر یافتنی سرکار کے جو مقدمات مفلسي میں وصول هوا هو *	۲۳ و ۳۰ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ ع	۳۷۳ و ۳۷۴
۱۶ مال ۲ پرمٹ	حکم درباب ارسال کرنے کیفیت تصریح خدمات کے درخواستهاے پینشن کے همراه *	۲۵ نوامبر سنہ ۱۸۴۲ ع ...	۳۷۴
۲۹۲	تصحیح غلطي واقعہ دفعہ ۳ قانون نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۴۱ ع *	۱۰ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع ...	۳۷۵
	جو اپیلیں اراضي لاخراجي کے دعوي کي بابت اسپیشل کمشنر مقام پٹنہ کي کچهري میں ۳۱ دسمبر سنہ ۱۸۴۲ ع کو مرجوع هوں سو ایڈیشنل اسپیشل کمشنر مقام آگره میں منتقل کردي جائیں اور کچهري کمشنري خاص پٹنہ میں اپیل نو سماعت نہ کیا جاوے *	۱۰ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع ...	۳۷۵
نمبر ۲ سنہ ۴۳	تاکید درباب جاري کرنے دستورالعمل مندرجہ سرکیولر نمبر ۳ کے ضمیمہ ۱۹ کو اور زرمرسولہ خزانہ پر ثبت هوا کرنے دستخط تحصیلدار وغیره کے *	۷ فبروري سنہ ۱۸۴۳ ع ...	۳۷۶
۵ سنہ الیہ	اشتهار صاحبان بورڈ ریونیو درباب اجراے احکام دفعات ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ ع کے انکے علاقہ کے اضلاع میں یکم اکتوبر آینده سے *	۲۱ مارچ سنہ ۱۸۴۳ ع ...	۳۷۶
۶ سنہ الیہ	تاکید درباب اسکے کہ حاکمان مال سرکیولر نمبر ۲ کي دفعات ۵ اور ۶ و سرکیولر نمبر ۳ کي دفعہ ۱۰۴ پرجنکي روسے بتردید قاعده		

نمبر	مضمون	تاریخ	صفحه
	سابق کے القواے جمع سرکاري کے لیئے حکم هی توجهه کریں *	۴ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۷۸
۷	درباب اسکے که جب کوئي ڈگریدار حکمنامه اجراے ڈگري میں چهه هفته تک تغافل کرے تو اُسکا مقدمه بهي سے خارج هو جائیگا *	۲۱ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۱
۸	توسیع اختیارات صاحبان کلکٹر درباب دوباره نیلام کرنے شی مشتهر کے بشرط عدم حضور خریدار کے *	۲۷ جون سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۲
۹	درباب نیلام هونے قسم مجاز اراضي کے حسب قانون ۸ سنه ۱۸۳۵ ع *	۱۱ اگست سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۲
۱۰	درخواستیں پینشن ملازمان سرشته مال کي معرفت صاحبان بورڈ کے گذرا کریں *	۵ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۳
..	درباب اسکے که صاحبان کمشنر کو چاهیئے که نقل هر ضلع کے رجسٹر باد وباراں وغیره کي هر مهینے کے اخیر پر صاحبان صدر بورڈ کے پاس بهیجیں *	۱۲ ستمبر سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۳
..	اشتهار روانگي محکمه حاکمان مال از الهآباد بطرف آگره *	... ...	۳۸۳
۱۲ سنه ۱۸۴۳	صاحبان کلکٹر کو چاهیئے که اراضیات مملوکه سرکار کے نیلام کي درخواستوں میں بصراحت لکهیں که اُن اراضیوں میں سرکار کا حق کس طرح کا هی اور کیونکر حاصل هوا هی *	۲۷ اکتوبر سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۳
۱۳ سنه الیه	درباب اسکے که جب ملازمان سرکاري اپني چٹهي میں کسي چٹهي موصوله کي کسي دفعه کا حواله لکهیں تو حاشیه پر اُس دفعه کے مضمون کا خلاصه بهي لکهدیا کریں *	۸ دسمبر سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۸۴

ممالک مغربي کے صدر بورڈ ريونيو کے سرکيولر آرڈرس

پرمٹ و اسٹامپ وغيره کے باب ميں

نمبر	مضمون	تاريخ	صفحه
۱۰	درباب منسوخي دفعه ۳ سرکيولر آرڈرس مورخه ۶ دسمبر سنه ۱۸۳۹ ع بابت واپسي قيمت اسٹامپ *	۲۱ جولائي سنه ۱۸۴۰ ع ...	۳۸۵
۱۱	حکم گورنمنٹ درباب اس دستورالعمل کے که اجناس محصولي کي بابت راجاؤں کے ساتھيوں کي نسبت جو ان اضلاع ميں گذريں اجرا کرنا پڑيگا *	۷ اگست سنه ۱۸۴۰ ع ...	۳۸۶
۱۳	درباب اسکے که کھاري نون کي روانگي خواه الهآباد کے اوپر يا نيچے هو اسکي بابت الهآباد کي پرمٹ کے صاحب کلکٹر يا غازي پور کے صاحب کلکٹر کا پروانه کافي هوگا *	۲۱ اگست سنه ۱۸۴۰ ع ...	۳۸۷
۱۵	اطلاع درباب اسکے که صاحبان کلکٹر اوپر حکموں واپسي قيمت اسٹامپ مصدوره عدالت هاے ديواني کے يهه لکهه ديا کريں که روپيه قيمت اس اسٹامپ کا واقعي اسيقدر هي *	۲ اکتوبر سنه ۱۸۴۰ ع ...	۳۸۹
۲۱	درباب تصريح اوقات کے جو ممالک مغربي کے صاحبان بورڈ نے جمع سرکاري کي تحصيل کے واسطے ممالک مذکوره کي قسمتوں کے ليئے تجويز کيئے هيں *	۲۵ سدمبر سنه ۱۸۴۰ ع ...	۳۸۹
۵ سنه ۱۸۴۱	درباب اسکے کے صاحبان کلکٹر وقت مناسب پر درخواست کاغذ اسٹامپ پيش از اتمام اور وقوع تخلل کيا کريں *	۲۶ نوامبر سنه ۱۸۴۱ ع ...	۳۹۲

نمبر	مضمون	تاریخ	صفحه
۱ سنه ۴۲	دریاب اسکے که تعداد مندرجه رزنه سے جو مال که فیصدي ۱۰ کے حساب سے زیاده نهو وه قرق نکیا جاے اور درصورت ایزادي بهي صرف آسي حال میں ضبط هوگا جبکه خفیه اور بفریب روانه کیا گیا هو *	۵ جولائي سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۹۲
۲ سنه ۴۳	تفصیل مراتب ظهري کواغذ استامپ مبیعه بدستخط استامپ فروشان *	۲۰ جون سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۹۲
۳ سنه الیه	انتخاب ایک چٹهي مورخه ۲۹ اپریل سنه ۱۸۴۳ ع نمبر ۱۳۱ کا جو ایکٹنگ سیکرٹري گورنمنٹ بنگاله نے سررشته سپریٹ ڈي پارٹمنٹ سے بنام ایکٹنگ سیکرٹري گورنمنٹ هند کے درباب اهتمام محصول استامپ اور اختیارات صاحبان بورڈ و کمشنران مال کے بهیجي تهي *	یکم دسمبر سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۹۳
	دستورالعمل درباب فروخت شراب کارخانه سانڈرس صاحب وبیرن صاحب *	۱۹ دسمبر سنه ۱۸۴۳ ع ...	۳۹۴

نمبر	مضمون	تاریخ	صفحہ
۱۱۱	دریاب دریافت اِس امر کے کہ جمیع خزانوں میں کتنے روپئے سیدھی کل کے اور کتنے حالی جمع ہیں — تعداد باقی کامل‌الوزن اور کم‌وزن غیر چلتے روپئے کی پیشانیوں کے تلے جمیع اقسام فرخ‌آبادی روپیوں کی تحریرہوں — علی التساوی منظور کرنا اُن روپیوں کا جو فی روپیہ دو پائی یا فیصدی ایک روپیہ آٹھہ پائی سے زیادہ ملت کے نہوں — اور بنظر انسداد تصرف خزانچیوں تحصیل کے توضیح اس امر کی کہ سرکاری سکوں پر کچھہ بٹہ نہیں — اور تولنا اور کاٹنا مبلغان کم‌وزن کا اور واپس کرنا آنکے داخل کرنے والوں کو *	۲۹ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع ...	۴۰۵

تمام شد

Printed at the SECUNDRA ORPHAN PRESS.

قانون اور حکمنامے

متعلقه ممالک مغربي

قانون

فورٹ وليم

ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ

قانون نمبر پہلا سنه ۱۸۴۱ ع

قانون پہلا سنه ۱۸۴۱ع کا بعضي تحرير کي غلطيوں کو صحيح کرکر پھر اشتہار کيا جاتا هی
ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حکم سے کونسل کے اجلاس ميں جاري هوا

فورٹ وليم — ٹي ايچ ميڈک
۲۸ جون سنه ۱۸۴۱ ع — ممالک هند کي گورنمنٹ کا سيکرٹري

قانون نمبر ۱ سنه ۱۸۴۱ ع کا

...الک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر کے حکم سے کونسل کے اجلاس ميں ۱۲ اپريل سنه ۱۸۴۱ ع کو جاري کيا گيا *

سرکاري مالگذاري کو بآساني وصول کرنيکي بابت اور پٹيداري محال سے سرکاري مالگذاري کي باقي ادا کرنيکے ليئے جو نيلام هوتا هی اُس سے جو جو حقيت منتقل هوتي هی اُسکے ثابت کرنيکے واسطے يهه قانون هی *

۱ قوانين مروجۀ حال کے روسے سرکاري مالگذاري کي باقي ادا کرنيکے ليئے صرف بندوبست کرنيوالے لمبردار کو مجبور کرنے يا اُسکي جايداد کو قرق رکھنے کا اختيار هی اور لمبردار مذکور پٹيدار سے خواه نالش خواه قرقي کي راه سے معامله کرسکے مگر بلحاظ خواص ايسے محال کے پٹيدار کي حقيت بچانے خواه سرکار کي مالگذاري کو وقت معين پر وصول کروانے کے ليئے قوانين مروجۀ حال کافي نهيں قوانين مذکوره ميں اور بھي نقص هی که پٹيداري محال کي نسبت تصريح کامل نهيں که پٹيدار باقيدارونکي پٹي بطور نيلام کے يا اور طرح

سے انتقال ہوسکے اور یہہ بھی تفصیل نہیں کہ اگر ایسی پٹی کا نیلام ہووے تو اُس سے کیا کیا حقیت پیدا ہوتی ہی *

۲ اس قانون میں پٹیداری محال کے معنے یہ ہیں کہ جس محال میں دو پٹی یا اس سے زیادہ شمول ہی یا جسمیں کئی مالک ہوں جو علیحدہ علیحدہ جایداد اپنے اپنے تصرف میں رکھتے ہیں اور سرکار کو مالگذاری دیتے مگر اداے مالگذاری کا اپنے نام پر قول و قرار نہیں کیا پس جس مالک کا نام بندوبست سرکاری میں داخل ہی وہ لمبردار اور جس مالک کا نام داخل نہیں وہ پٹیدار کہلاتا ہی *

۳ حکم ہی کہ جن پٹیداروں کی پٹی یا حقیت قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ ع اور قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ ع کے بندوبست کے رو سے ثابت ہوئی وے مفصلۂ ذیل کے بموجب مجبور ہوسکینگے خواہ پٹیدار مذکورہ پٹی پر صرف بذاتہ قابض اور متصرف ہو خواہ کوئی اور اُسکا شریک ہووے *

۱ جیسا قوانین مروجۂ حال سے لمبردار کے لیئے حکم ہی ویسے ہی پٹیدار کے واسطے بھی دستک کا جاری ہونا

۲ جسطرح سے لمبردار کے حق میں اب حکم نافذ ہی اُسیطرح پٹیداران مذکور کے پکڑانے اور گرفتار رکھنے اور قید کرنے اور اشیاء غیر منقولہ کی قرقی یا نیلام کرنیکا اختیار ہونا

۳ بیباق پٹیدار کے نام باقی پڑی ہوئی پٹی کا بطور مدامی انتقال کرنا

۴ جو بندوبست باقی پڑی ہوئی پٹی کا ہوا تھا سو منسوخ ہونا اور پٹی مذکورہ کو اور کسی پٹیدار بیباق یا کسی غیر شخص کو اجارہ دینا ایسی میعاد میں جو پندرہ برس سے زیادہ نہیں

۵ جس پٹی میں کہ باقی پڑی ہو اُسکو ازروے نیلام کے فروخت کرنا اور اس حالت میں لور اور پٹیدار جو بیباق ہیں اُنکو نیلام مذکور کے خرید کرنیکا اختیار حاصل ہوگا *

۴ حکم ہی کہ جب کسی پٹی کا نیلام ہووے اور اُسکو غیر شخص خریدے تو پٹیدار بیباق یا کوئی شخص شرکاۓ بیباق میں سے پٹی مذکورہ کے لینے کا نیلام کی قیمت معینہ کے بموجب دعوی کرسکیگا بشرطیکہ دعوی مذکور نیلام کے روز ہو لور صاحب کلکٹر کی کچہری برخاست ہونے سے پیشتر ہووے اور یہہ کہ دعویدار نیلام کی سب شرطوں کو وفا کرے *

۵ حکم ہی کہ صاحبان کلکٹر لور جو صاحب کہ اختیار کلکٹری رکھتے ہوں اُنہیں لازم ہوگا کہ قواعد مذکورہ کو بموجب احکام گورنمنت یا حکام اعلی مال کے عمل میں لاویں

۶ حکم ہی کہ نیلام کرنے کی بابت جو جو اطلاعی اشتہار دینا یا اجازت کا حاصل کرنا یا نیلام کا طور بجالانا بموجب ضابطہ مندرجۂ قانون کے وقت بوقت قرار دیا جائیگا سے سب امور پٹی کے نیلام کے باب میں رایج ہونگے اور جب نیلام مذکور بموجب قواعد کے منظور ہوگا تب پٹی بالکل خریدار کے دخل میں رہیگی مگر جن رعایا کا اپنی اپنی زمین کی بابت دخل موروثی کی حقیت کا دعوی بندوبست اخیر میں قرار واقعی ثابت ہوا تھا اور بندوبست مذکور میں جسقدر زرجمع کہ انکو دینا پڑیگا اس کے باب میں دستاویزات مرتب ہوکر داخل دفتر ہوئیں متعلق اُن رعایاء کا بالکل بحال رہیگا *

۷ حکم هی که اگر کسی پٹی کا اجارہ یا انتقال میعادی بطور مذکورہ بالا کے هو تو انتقال مذکور کی میعاد معینہ میں یا اگر پٹی مذکور کا نیلام بطریق قطعی هو جاوے تو ماہ بیساکھہ آیندہ پٹی منتقلہ یا مبیعہ کے شریکوں میں سے کسیکو بدون اسکے کہ بحسب استدعای مستاجر یا خریدار کے پہلے اداے زر بھیج کی نوشت وخواند کردے کشتکاری کا اختیار حاصل نہوگا لیکن جو فریقین آپسمیں زر بھیج کا قرار و مدار نکرسکیں تو صاحب کلکٹر کو اختیار هی کہ بمتابعت حکم صاحبان کمشنر اور صدر بورڈ ریونیو کے جیسا کہ قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ ع کی دفعہ ۵ سے ۱۰ تک کے روسے جائز هی قرب و جوار کے باشندوں میں سے تصفیہ کرنیکے واسطے ایک پنچایت مقرر کرے *

۸ حکم هی کہ هرایک پٹی سے جو جو تحصیل هوئی اور جو جو اسمیں باقی هی اسکی ثبوت بقایا کے باب میں تحصیلدار کی کھتونی اور جمع واصلباقی کا نقشہ کہ جسپر مہر اور اور دستخط تحصیلدار کے هوں اور بھی دستخط قانونگو اور پٹواری کے سند کافی و وافی هوگا اور یہ سب کاغذات صاحب کلکٹر کی روبکاری کے ساتھہ داخل دفتر رهینگے *

۹ حکم هی کہ قانون هذا کے روسے جس شخص نے پٹی کو خرید کیا یا انتقال لیا هو تو قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ ع کی ۲۳ دفعہ کے ۳ ضمن کے موافق صاحب کلکٹر کو اسکا دخل کروا دینے کا اختیار هی *

۱۰ حکم هی کہ یہہ جو سرکار کا حق هی کہ اپنی تمام جمع کو سب مالکوں کے زمرہ سے اور کل محال سے یکمشت وصول کرے اور جسوقت مناسب جانے قانون مروجۂ حال کے بموجب کل محال کو انتقال یا بیع کرواد ے سو حق مذکور میں اس قانون کے روسے کسیطرح تخلل نہ پڑیگا اور مقدمات مذکورہ میں بہ ترمیم قانون ۱ سنہ ۱۸۲۲ ع کے اب یہہ حکم هوتا هی کہ ایسے صورت میں حق هرایک شریک کا بالکل نسخ و باطل هوگا اور شریکوں میں سے هرایک حصہ دار سے قانون هذا کی دفعہ ۷ کے حکم متعلق هونگے *

۱۱ حکم هی کہ نواب گورنر جنرل بہادر کو کونسل کے اجلاس میں اختیار هوگا کہ جس ضلع میں بلحاظ حالات اسکے یہہ قانون جاری کرنا مناسب جانیں جاری کریں گو کہ ضلع مذکور میں قانون ۷ سنہ ۱۸۲۲ ع اور قانون ۹ سنہ ۱۸۳۳ ع کے روسے کوئی بندوبست نہوا هو اور انکے جاری کرنیکے واسطے صرف گورنمنٹ کا حکم کافی هوگا فقط

ٹی ایچ میڈک

ممالک مغربی کی گورنمنٹ کا سیکرٹری

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈیپارٹمنٹ

۳۱ مئی سنہ ۱۸۴۱ ع

نواب گورنر جنرل بہادر ممالک هند نے کونسل کے اجلاس میں ۳۱ مئی سنہ ۱۸۴۱ ع قانون گو مندرجۂ ذیل جاری کیا لہذا اب بپاس اطلاع عام کے اشتہار کیا جاتا هی

قانون نمبر ۵ سنه ۱۸۴۰ ع

قانون درباب نظم و نسق ضوابط مقدمات جرایم استیصال سرکار کے اور درباب ترمیم بعضے ضابطوں مقدمات مذکورہ کے *

۱ چونکه احکام استیصال سرکار کے جرایم کي تجویز کرنیکي بابت هرایک پریسیڈنسي میں بالفعل یکساں رایج نہیں هیں اور اسلیئے اُنکو ایک وضع پر ترتیب کرنیکے واسطے ترمیم کرنا مناسب متصور هی اور چونکه بعضے بعضے اُحکام جو پیشتر کسي کسي پریسیڈنسي میں جاري تھے اصلاح طلب معلوم هوتے هیں *

لہذا تمام قوانین اور دفعات کي ترمیم کے لیئے جو استیصال سرکار کے جرایم کي تجویز کي بابت هیں حکم هی که حکام عدالت کو بغاوت اور سرکشي یا اور کسي استیصال سرکار کے جرایم کے باب میں تجویز کرنیکا اختیار هوگا *

۲ حکم هی که هر ایک پریسیڈنسي کي گورنمنٹ کو اختیار هوگا که بغاوت یا سرکشي یا استیصال سرکار کے مقدمات کي تجویز کرنیکے واسطے ایک یا زیادہ صاحبان جج کے نام معه اُن اهالي شرع کے جو ضرور هوں یا بدون اهالي شرع مذکورہ کے جیسا مناسب متصور هو یک کمیشن یعني حکم تقرر جاري کرے *

۳ اور حکم هی که جو صاحبان عدالت که حکم مذکور کے بموجب مجتمع هوں اُنکو لازم هی که جن آسامیونکا مقدمه اُنکے یہاں درپیش هو انکي تجویز اُسي طور سے فرماویں جیسي که مقدمۂ مذکور میں صاحبان عدالت کے حضور تجویز هوتي هی اور جو اختیار که صاحبان عدالت کو هی وهي اُنکو بهي حاصل هوگا بجز اسکے که اُنکو اپنے احکام رهائي خواہ سزا کو تعمیل سے پہلے اپني تجویز کي روداد کے ساتھه ایسٹ انڈیا کمپني کي عدالت اولی میں جو فوجداري مقدمونکے فیصل کرنیکے واسطے پریسیڈنسي میں مقرر هی ارسال کرنا لازم هی اور اجلاس کي جگهه مقرر کرنے اور کون کون آسامیونکے مقدمے سماعت کرنے اور اُن مراتب کي بابت جنکے لیئے که کسي پریسیڈنسي کے آئین یا اور کسي قانون کے روسے جو ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر نے کونسل کے اجلاس میں اجرا کیا هو هدایتیں نہیں هیں اُنکے باب میں جیسے حکم که گورنمنٹ یا ایسٹ انڈیا کمپني کي عدالت اولی که جو مقدمات فوجداري کے فیصل کرنیکے واسطے پریسیڈنسي میں مقرر هی نافذ کرینگے بموجب اُنکے عمل میں لاویں *

۴ حکم هی که جو عدالت اس قانون کے بموجب مجرمونکے مقدمات کي تجویز کے لیئے مقرر هووے اُسکے صاحبان جج یا اهالي شرع میں سے جو کوئي وفات پائے یا بیماري یا اور کسي وجهه سے غیرحاضر هو تو جبتک که پریسیڈنسي کي گورنمنٹ سے صاحب جج یا صاحبان جج اهل شرع یا اهالي شرع مذکورہ کي جگهه کوئي اور تجویز هوکر مقرر نهو تب تک باقي صاحب جج یا صاحبان جج اهل شرع یا اهالي شرع کو اختیار هوگا که اجلاس کرکے مقدمات کي تجویز کریں اور جس حال میں که اُنکي جگهه کسي نئے شخص کا مقرر کرنا

مناسب متصور نہو تو صاحب جج یا صاحبان جج اور اهل شرع یا اهالي شرع مذکورہ کي وفات یا غیرحاضري کے سبب سے صاحبان عدالت ممدوحہ کے اختیار اور مقدمہ کي روداد میں کچھہ تخلل واقع نہوگا *

۵ اور حکم هی کہ هر پریسیڈنسي میں سرکار کمپني کي صدر نظامت کے حاکمونکو لازم هوگا کہ جس مقدمہ کي روداد قانون هذا کے رو سے اُنکي خدمت میں ارسال کي جاوے اُسکے وصول هونے پر اسیطرح پر تجویز کریں جسطرح پر کہ قوانین مجاریہ کے رو سے اور مقدمات میں جو اُنکي عدالت میں دائر هوں کرتے هیں مگر لازم هی کہ حاکمان موصوف هر ایک حالت میں اپنے حکم قطعي کي رپورٹ گورنمنٹ میں کرتے رهیں اور اپنے احکام کے اجرا سے پیشتر تین مهینے تک گورنمنٹ کے صدور احکام کا انتظار کریں *

حکم هی کہ جس ضلع یا شهر میں کسي ایک شخص یا اشخاص پر بعلت جرائم مندرجہ قانون هذا کے نالش هو اُس ضلع یا شهر کے صاحب مجسٹریٹ کو لازم هی کہ اپنے اضلاع اور شهرونکي پریسیڈنسي کي گورنمنٹ کو اس امر سے فورا اطلاع دے اور صاحبان مجسٹریٹ موصوف کو لازم هی کہ جن شخصونکے نام نالش دائر هی اُنکي گرفتاري یا اُنکي بابت تحقیقات کرنے یا اُنکے تئیں عدالت عامہ یا مندرجۂ قانون هذا کي عدالت خاصہ میں تجویز کے لیئے سپرد کرنیکے واسطے جو گورنمنٹ سے احکام صادر هوں اُنهیں پر کمال هوشیاري سے فورا عمل کریں *

۷ اور حکم هی کہ قانون هذا کے رو سے یہہ مفهوم نہو کہ جناب عالیہ ملکۂ انگلستان کي سوپریم کورٹ اف جسٹس کي حکومت میں کسي طرح کا تبدل یا تخلل واقع هوگا *

ٹي ایچ میڈک

ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۷ جون سنہ ۱۸۴۱ ع

نواب گورنر جنرل بهادر ممالک هند نے کونسل کے اجلاس میں ۷ جون سنہ ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلہ ذیل جاري کیا لهذا ببپاس اطلاع عام کے اشتهار کیا جاتا هی

قانون نمبر ۶ سنہ ۱۸۴۱ ع

پریسیڈنسي فورٹ ولیم واقعۂ بنگالہ میں رم یا رم شرب کي درآمد کي امتناع کے لیئے یہہ قانون هی *

حکم هی کہ اگر کوئي شخص قانون هذا کے جاري هونے کے بعد پریسیڈنسي فورٹ ولیم واقعۂ بنگالہ کي گورنمنٹ کے اضلاع متعلقہ میں رم یا رم شرب جو کہ ملک غیر کي کشید

هي يا كسي ايسے ملك مقبوضۂ سركار كي كه جسميں رم يا شكر كي درآمد از روے قانون كے جايز هي دريا كي راه سے ليجا كر اُتاريگا يا ليجا كر اُتارنيكا عزم كريگا يا خشكي كي راه سے ليجائيگا تو صاحب پرمٹ يا جو عهده‌دار كه بے رونه مال كو گرفتار اور قبضه ميں كرنيكے ليئے مقرر هي رم يا رم شرب مذكور كو گرفتار اور قبضه ميں كريگا اور تب رم يا رم شرب مذكور از روے اُن احكام اور قوانين كے كه جو مال محصولي بے رونه كي قرقي كے بابت جاري هيں قرق كي جائيگي سواے اُن ضلعوں كے كه جنميں گورنر جنرل بهادر نے كونسل كے اجلاس ميں درآمد اُن چيزوں كي جائز كي هوگي اور گورنر جنرل بهادر كو كونسل كے اجلاس ميں اختيار هي كه مالك مذكور كے جس ضلع ميں چاهيں اُسميں ايك حكم سركاري گزٹ ميں مشتهر كر كے رم يا رم شرب كي درآمد جائز فرماويں *

٢ حكم هي كه اگر مالك مذكورۂ بالا كي كهچي هوئي رم يا رم شرب كا مالك يا اُسكا گماشته چاهے كه جاے كشيد كي سارٹيفكٹ ملك مذكور ميں سے كسي ضلع كے صاحب كلكٹر تحصيل يا پرمٹ يا كسي اور عهده‌دار سے كه جسكو گورنر جنرل بهادر نے كونسل كے اجلاس ميں سارٹيفكٹ مذكوره كے عنايت كرنيكے واسطے مقرر فرمايا هي حاصل كرے تو اُس مالك يا گماشته كو لازم هي كه جس عهده‌دار سے سارٹيفكٹ مذكور حاصل كيا چاهے اسكے حضور ايك اظهارنامه نقشه ملحقه ا كے بموجب لكهه دے اور جس عهده‌دار سركاري سے كه وه صدر بهٹي جسميں كه رم يا رم شرب مذكوره كشيد هوئي هي متعلق هوگي اُسكي ايك سارٹيفكٹ اظهارنامۂ مذكور كے همراه اس بات كي تصديق كے ليئے كه وه شراب في‌الحقيقت بموجب مندرجه نقشۂ مذكوره ا كے كهينچي گئي هي ملحق كيجائيگي *

٣ حكم هي كه اگر كوئي ضلع اسطرح كا هو كه جسميں گورنر جنرل بهادر نے كونسل كے اجلاس ميں درآمد غير مالك كي شكر يا رم كي يا كسي ملك مقبوضۂ سركار كي كه جهاں مالك غير كي شكر يا رم از روے قانون كے درآمد هوسكتي هي كسي حكم كے رو سے جائز نهيں كي هي تو جس عهده‌دار كے آگے كه اظهارنامه مذكور لكها گيا هوگا وه ايك سارٹيفكٹ نقشۂ ملحقه ب كے بموجب بمهر اور دستخط اپنے كے اظهار دهنده كو عنايت كريگا *

٤ حكم هي كه جو كوئي شخص ممالك مذكوره كے علاقه ميں سے انگلستان كي كسي اطراف ميں رم يا رم شرب جهاز پر لاد كر ليجانيكا اراده ركهتا هو اُسے لازم هوگا كه ايك سارٹيفكٹ حسب مرقومۂ بالا مقام مذكور كے كلكٹر پرمٹ يا كسي اور عهده‌دار كے حضور كه جو كلكٹر پرمٹ كي جگهه اپنے علاقه كي پريسيڈنسي كي گورنمنٹ كي طرف سے اُس كام كے ليئے معين هيں پيش كرے اور جس عهده‌دار كے حضور كه سارٹيفكٹ مذكور پيش كرے اسكے آگے ايك اظهارنامه نقشه ملحقه ج كے موافق لكهه دے *

٥ حكم هي كه جس عهده‌دار كے حضور سارٹيفكٹ مذكور پيش هو اور اظهارنامه مزبور لكهه ديا جاے اُسے لازم هي كه اگر اظهار مذكور ميں ناراستي يا سازش كا گمان نهوتا هو تو اظهار دهنده كو ايك سارٹيفكٹ نقشۂ ملحقۂ د كے بموجب عنايت كرے *

۶ حکم هی که کسي مالک یا اُسکے گماشته کو کسي رم یا رم شرب کي بابت جسکي.که رے قانون هذا کے بموجب برآمد کیا چاهتے هیں سارٹیفکٹ هاے مندرجهٔ قانون هذا میں سے کوئي سارٹیفکٹ عنایت نکیجائیگي اگر رم یا رم شرب مذکور کشید کسي ایسي صدر بهٹي کي نهوگي که جسمیں بموجب اجازت صدر بورڈ یا کسي اور عهده‌دار کے که جسکو محصول آبکاري کا اختیار هی ولایتي طریق پر شراب کشید هوتي هی *

۷ حکم هی که جو رم یا رم شرب انگلستان کو لیجانیکے اراده سے قانون هذا کے بموجب کسي اجازتي بهٹي میں طیار کیجاے چاهئے که چانول اور چنے کي شراب سے خالص اور بے آمیزش هو یعنے گنّنے اور چهوهارے اور کهجور کے درخت کے سواے اور کسي چیز سے نه بني هو اور جسوقت که درخواست واسطے حصول سارٹیفکٹ جاے کشید کے بموجب نقشهٔ ملحقهٔ ۱ کے گذرے تو اظهار و تصدیق کیا جاوے که وه خالص اور بے آمیزش هی *

۸ حکم هی که اگر کوئي رم یا رم شرب کچهري پرمٹ میں قانون هذا کے بموجب برآمد کے لیئے لائي جائیگي اور امتناع هذا کے خلاف اسمیں کچهه آمیزش پائي جائیگي تو رم یا رم شرب مذکور معه تمام پیپوں وغیره کے قرق هوگي اور جس شخص یا جن اشخاص کے اظهار پر که قانون هذا کے بموجب اُسکي برآمد کي اجازت کے لیئے خالص هونے کي سارٹیفکٹ دي گئي هوگي اور جس شخص یا جن اشخاص نے اُس پر تصدیق کي هوگي اُنسے اظهار دروغ کي بابت بطریق مذکورهٔ ذیل سلوک کیا جائیگا *

۹ حکم هی که اگر کوئي شخص قانون هذا کے بموجب اظهار دینے میں دیده و دانسته دروغ گوئي کریگا تو جس عدالت کو که حلف دروغي کے بابت ایسے شخص کے مقدمه کي سماعت کا اختیار هوگا اسکے حضور جرم کے ثابت هونے پر وه شخص حلف دروغي کے مقدمه کے موافق سزا کا مستوجب هوگا اور جو شخص که اسیطرح کا گواه کاذب بهم پهنچائیگا وه رشوت دهي حلف دروغي کي سزا پاویگا اور جو عهده‌دار سرکاري که اظهار کي ناراستي سے واقف هوکر اُسکے سچ هونے کي شهادت کریگا وه گواه کاذب کي سزا کا مستحق هوگا اور عهدهٔ سرکاري سے برطرف کیا جائیگا *

ٹي ایچ میڈاک

ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

نقشهٔ ۱

میں مسمي فلاں سچ سچ اظهار کرتا هوں که رم یا رم شرب مفصلهٔ ذیل اجازتي صدر بهٹي موسومه فلاں واقع ضلع فلاں میں کشید هوئي هی اور رم یا رم شرب مذکور گنّنے چهوهارے یا کهجور کے درخت سے بني هی اور چانول اور چنے وغیره کي شراب کي آمیزش سے مبرا هی *

دستخط فلاں تاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

* میں مسمی فلاں عہدہ‌دار سرکاری کہ سرکار کی طرف سے فلاں صدر بھٹی کا امین ہوں صداقت کرتا ہوں کہ اظہار بالا راست اور درست ہی *

دستخط فلاں

عہدہ‌دار سرکاری فلاں صدر بھٹی کا امین *

تفصیل فلاں قسم شراب کی کہ جس سے اظہار سابق‌الذکر متعلق ہی

مقدار بموجب گیلن کے	شراب کی قسم	شراب کی تیزی سائیکس کا حساب ہائیڈرومیٹر کے بموجب	پیپوں کا نمبر اور نام	پیپوں کا نشان

دستخط فلاں

تاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

کلکٹری کا نمبر————

کلکٹری کی تاریخ فلاں ماہ فلاں سنہ فلاں

کلکٹری کی مہر

فلاں

کلکٹر

نقشۂ ب

میں مسمی فلاں — ضلع کا کلکٹر تحصیل (یا کلکٹر پرمٹ یا خدمت ہذا کے لیئے نواب گورنر جنرل بہادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں مقرر کیا ہوا عہدہ‌دار) قانون فلاں

---

* اظہارنامۂ ہذا رم کے صدر بھٹی سے روانہ ہونے کے پیشتر طیار کیا جائے تاکہ صداقت‌نامۂ عہدہ‌دار سرکاری کا اُسکے ملحق ہوسکے *

کي دفعات کے بموجب سارٹیفکٹ هذا اپني دستخطي اور مهري دیتا هوں که رم یا رم شرب مذکورہ اظهار نامهٔ ملحقه جو کچهري هذا کے مهر سے مزین هی اور نمبري فلاں سنه فلاں اور مورخه تاریخ فلاں سنه فلاں فلاں ماہ کا اور اجازتي صدر بهٹي موسومه فلاں کے کارفرما یا مالک کا دستخط کیا هوا هی ضلع فلاں میں کشید هوئي هی اور کسي اور شراب کي آمیزش سے جوگنے چهوهارے اور کهجور کے درخت کے سواے اور چیزوں سے بنی هو مبرا اظهار کي هوئي هی اور غیر ملک کي شکر اور رم کي درآمد یا کسي ملک مقبوضهٔ سرکار کي که جسمیں غیر ملک کي شکر یا رم کي درآمد جائز هی فلاں ضلع میں ممنوع هی *

مقام مهر

دستخط فلاں

آج کي تاریخ ——— مهینا ——— سنه ——— ۱۸

نقشهٔ ج

میں مسمی فلاں جهاز پر لادنے والا رم یا رم شرب مفصلهٔ ذیل کا سچ سچ اظهار کرتا هوں که رم یا رم شرب مفصلهٔ ذیل وهي هی که جسکي بابت مینے سارٹیفکٹ پیش کي هی

العبد ———————————— د

فلاں

تفصیل فلاں قسم شراب کي که جس سے اظهار نامهٔ بالا متعلق هی

مقدار بموجب گیلن کے	شراب کي کیا قسم	شراب کا نشه سائکیس صاحب کے هیڈرومیٹر کے بموجب	پیپونکا نمبر اور نام	جهاز یا کشتي کا نام	جهاز یا کشتي کے مالک کا نام

العبد ———————————— د

فلاں

آج کي تاریخ — مهینا — سنه — ۱۸

نقشهٔ د

میں مسمی فلاں بندرگاہ فلاں کا صاحب پرسٹ (یا خدمت هذا کے لیئے گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں مقرر کیا هوا عهدهدار) اپنے دستخطي اور مهري نوشته کے روسے اظهار کرتا هوں که مسمی فلاں رم یا رم شرب مفصلهٔ ذیل کے جهاز پر لادنے والے نے ایک سارٹیفکت فلاں ضلع واقعه ممالک متعلقهٔ پرسیڈنسي فورٹ ولیم یا آگره کے کلکٹر تحصیل (یا کلکٹر پرمٹ یا کسي اور عهدهدار کي دستخطي اور مهري جسکو گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں خدمت هذا کے لیئے مقرر فرمایا هی) میرے حضور پیش کي اسمیں مندرج هی که رم یا رم شرب مفصلهٔ ذیل ضلع مذکور کي کشید هی اور کسي اور شراب کي آمیزش سے جو گنئے چهوهارے اور کهجور کے درخت کے سوائے اور چیزونسے بني هو مبرا اظهار کي گئي هی اور ملک غیر کي رم یا شکر کي درآمد یا کسي ملک مقبوضهٔ سرکار کي که جسمیں ملک غیر کي رم یا شکر کي درآمد از روے قانون کے جائزهی ضلع مذکور میں ممنوع هی *

مقام مهر

دستخط فلاں

کلکٹر پرمٹ

تاریخ ———— مهینا ———— سنه ———— ۱۸

تفصیل شراب کي که جسکي بابت یهه سارٹیفکت تحریر کي گئي هی

مقدار بموجب گیلن کے	شراب کی قسم	شراب کا نشه سائیکس صاحب کے هیڈرومیٹر کے بموجب	پیپوں کا نام اور نمبر	جهاز یا کشتي کا نام	جهاز کے مالک کا نام

آر ڈبلیو

کلکٹر پرمٹ

J. J. MOORE, *Urdu Translator*.

فورت وليم

ليجس ليٹو دي پارلمنٹ

۱۴ جون سنه ۱۸۴۱ ع

نواب گورنر جنرل بهادر ممالک هند نے کونسل کے اجلاس میں ۱۴
جون سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذیل جاري کیا لهذا
بپاس اطلاع عام کے اشتهار کیا جاتا هی

قانون نمبر ۷ سنه ۱۸۴۱ ع کا

غیر حاضر گواهوں کي زبان‌بندي کا دستور بطرز احسن اور ایک روش پر
مقرر کرنیکے لیئے یهه قانون هی

۱ حکم هی که هر پرسیڈنسي میں غیر حاضر گواهوں کي زبان بندي کے بابت جتنے قوانین اور قانونوں کي دفعات مروج هیں وے سب قانون هذا کے روسے منسوخ هوئے *

۲ حکم هی که جو عدالتیں سرکار کمپني بهادر کي عملداري میں هیں اُنکو اور اُنکے هرایک صاحب جج کو جائز هوگا که جو دیواني مقدمه عدالت مذکوره میں دائر هو اُسکي بابت متخاصمین میں سے کسي فریق کي درخواست پر عدالت موصوفه کے کسي عهده دار یا کسي اور شخص یا اشخاص کے نام واسطے لینے اظهار اُن گواهوں کے که جو علاقه میں رهتے هوں سوال جواب کے طور پر یا کسي اور طرح سے حکم صادر کرے یا گواهان مذکوره کي گواهي سوال جواب کے طور پر یا کسي اور طرحسے لینے کے لیئے کسي عدالت تابع کے نام کمشن جاری کرے یا جو گواه اُس مقام یا اُن مقامات کے هوں که جو عدالت مذکوره کے علاقه سے باهر هیں اُنکي گواهي سوال جواب کے طور پر یا کسي اور طرح سے لینے کے لیئے کسي اور عدالت کے نام کمشن نافذ کرنے اور اُسي حکم میں یا کسي اور حکم یا احکام میں که جو پیچھے سے بهیجے جو حکم که گواهي مذکوره کے لینے کي بابت واجب اور لازم متصور هوں صادر کرے اور واضح هو که جس عدالت کے نام کمشن مذکورهٔ بالا جاري هو وه جمیع مقدموں میں که جنمیں گواه حاضر هوسکتے هیں اور کسي قانون یا مرضئ عدالت کے روسے عدالت میں حاضر هونے سے معاف نهیں هیں اظهار و گواه کے برسر اجلاس لے اور کمشن مذکورهٔ بالا اُن گواهوں کي گواهي لینے کي بابت که جو عدالت مذکوره کے علاقه سے باهر هیں حسب صوابدید صاحب عدالت کے دوسرے علاقه کي عدالت کے سواے اور لوگوں کے نام بهي اجرا هوسکتے هیں اور ایسٹ انڈیا کمپني کي هرایک عدالت کے جمیع کمشن اور احکام مصدوره که جنکا اجرا کرنا جناب عالیه ملکهٔ انگلستان کي کسي سوپریم کورٹ کے علاقه میں مطلوب هو حسب مرقومهٔ الذیل مرسل هوں گے *

حکم هی که جب قانون هذا کے روسے اُن گواهوں کي زبان بندي کے واسطے حکم صادر

هو که جو اُس عدالت کے علاقه میں هوں که جسمیں مقدمهٔ مذکور دائر هی تو عدالت مذکوره یا اسکے هرایک صاحب جج کو جائز هوگا که پہلے حکمنامه کے روسے که جو اُسکي بابت مرسل هووے یا اور کسي حکمنامه کے روسے جو پیچھے ارسال کیا جاوے جس شخص کا حاضر هونا چاهیں نام اُسکا حکمنامهٔ مذکور میں لکھه کے اُسکے حاضر هونیکا حکم فرماوے اور اُس شخص کو اپنے هي مکان پر یا اگر مناسب جانے تو کسي اور جگهه پر حاضر هونے کا اور جو کاغذات یا اسناد که ضروري هوں اُنکے پیش کرنیکے کا ارشاد کرے اور جو کوئي که جان بوجهه کر ایسے حکمنامه پر عمل نکریگا تو وه عدالت کي عدول حکمي کے جرم کا مجرم ٹهہریگا اور جو سزا که گواهي دینے کے انکار یا غفلت کي بابت واجب هی اُسکا مستوجب هوگا اور واضح هو که هرشخص کو جسکے واسطے که قانون هذا کے بموجب حاضر هونیکا حکم هو اُسکے اخراجات اور تضئیع اوقات کا روپیه اُن مقدمات کے طور پر جنمیں که بالفعل وے اخراجات جائز هیں عدالت میں حاضر هونیکي بابت عنایت کیا جائیگا *

۴ حکم هی که هرایک عدالت یا شخص کو که جسے کسي حکم یا کمشن کے روسے جو قانون هذا کے بموجب جاري هوا هو زبان بندي لینے کا اختیار حاصل هی اُسکو زبان بندي کا لینا جائز هوگا اور اُنکو حکم هی بلکه لازم هی که زبان‌بندي مذکوره بحلف لیویں اور اگر مقدمه کے دائر هونیکے وقت لینا اظهاروں کا باقرار و اظهار جائز هو تو باظهار و اقرار اور اگر کوئي شخص حلف یا اظهار و اقرار کرکے دیده و دانسته یا رشوت لیکر جهوٹهي گواهي دیگا تو حلف دروغي کا مجرم هوگا اور جو شخص که کسي اور سے حلف دروغي کراویگا وه ارتشاء حلف دروغي کا مجرم ٹهہریگا *

۵ حکم هی که جب کوئي حکم یا کمشن قانون هذا کے بموجب کسي گواه کي زبان‌بندي کي بابت صادر هو تو صاحب عدالت یا صاحب جج که حکم یا کمشن مذکور جاري کرے اُسے اسکے نافذ کرنے سے پیشتر اپني خاطر جمع کرلیني چاهیئے که في‌الحقیقت گواه مذکور عرصهٔ معمولي میں بسبب غیر علاقه میں هونے یا بیماري یا اور کسي باعث مجاز قوانین کے زبان‌بندي کے واسطے حاضر نهوسکیگا اور جب کوئي عدالت ایسا کمشن جاري کرے تو اُسے لازم هی که کمشن مذکور کے صادر کرنے سے پیشتر دریافت کرے که جس گواه کے اظهار کمشن مذکور کے بموجب لیئے جائینگے اسکي بالفعل بود و باش کہاں هی اور کونسي عدالت عدالت مذکوره کے برابر یا کم درجه کي گواه کے مقام بود و باش کے قریب تر هی اور کمشن مذکور همیشه جس عدالت چهوٹي یا بڑي میں که تعمیل اسکي بآساني متصور هو چاهیئے که اُسمیں ارسال کیا جاوے مگر جس صورت میں که بالتحقیق معلوم نهو که کونسي عدالت برابر یا کم درجه کي اسکے ارسال کے لیئے نزدیک‌تر هی تو جائز هی که جس ضلع میں کمشن مذکور بهیجنا مطلوب هو وهاں کے صاحب جج کے پاس ارسال کیا جائے اور صاحب موصوف کو اختیار هی که خواه اُسے اپني کچهري میں جاري کرے خواه اپنے ضلع کي کسي کچهري تابع میں ابلاغ کرے که اس صورت میں بهي قانون هذا کے جمیع مقاصد اُسیطرح پر که گویا کمشن مذکور اول هي اسي کچهري تابع پر ابلاغ هوا تها حاصل هو جائینگے اور جب تک که

یهه متحقق نهو که وه گواه جسکي زبان‌بندي هوئي هی عدالت مذکوره کے علاقه سے باهر هی یا فوت هوگیا هی یا بیماري یا ضعف بدني کے سبب حاضر نهیں هوسکتا هی یا مقام عدالت سے بلاریب و قریب پچاس کوس کے فاصله پر هی اور یا قانون کے روسے یا مرضئ عدالت کے بموجب عدالت میں اصالتا حاضر هونے سے معاف هی یا جبتک که عدالت مذکوره اپني مرضي سے امور مسطوره کے ثابت کرنے سے درگذر کرے یا کسي گواه کے اظهار باوجودیکه انکے لینے کي وجوهات انکي سماعت کے وقت منعدم هوگئي هوں پهربهي بطور گواهي کے پڑهے جانیکا حکم دے تبتک کوئي اظهار علاوه اظهارات مرقومة‌الذیل کے بے رضامندي اُس فریق کے که جسکے خلاف وه اظهار دیا گیا هی بطور گواهي کے پڑهانه جائیگا اور جبکه گواه مذکور حاضر هوکر گواهي دے چکے تب عدالت ممدوحه کو اختیار هی که اگر مناسب سمجهے تو اظهار مذکور کے پڑهے جانیکا حکم دے اور جمیع اظهار جو قانون هذا کے بموجب لیئے گئے اور حسب ضابطه تصدیق کیئے گئے هوں عدالت موصوفه کي مرضي پر بے ثبوت دستخط تصدیق کننده پڑهے جاسکتے هیں *

۶ حکم هی که جناب عالیه ملکهٔ انگلستان کي عدالتوں کے سوا‌ے هرایک عدالت اور اُسکا هرایک صاحب جج کمشن مذکور اور وے احکام جو قانون هذا کي دفعه دوسري اور تیسري میں مندرج هیں جناب عالیه ملکهٔ انگلستان کي هرایک عدالت کي حدود میں جاري هونیکے لیئے ارسال کرسکتا هی اور جمیع کمشن اور احکام مذکوره جب کسي عدالت میں ارسال کرنے مطلوب هوں تو اُس کورٹ آف ریکوسٹس میں که جسکا علاقه حدود مذکوره یا اسکے کسي جزو میں واقع هو ارسال کیئے جاویں *

۷ حکم هی که جن راجاؤں اور سرکاروں کا ایسٹ انڈیا کمپني بهادر سے ارتباط هی اُنکي عملداري میں بهي قانون هذا کے روسے کمشن اور احکام مذکوره جاري هوسکینگے اور عملداري مذکوره میں جو سرکار کمپني بهادر کے ملازم هیں اُنکو حکم هی که حسب مراد قانون هذا کے کمشن مذکوره کي اطاعت کریں اور اگر اسکي عدول حکمي کرینگے تو جسوقت که اُس عدالت یا صاحب جج کے علاقه میں جسنے که کمشن یا احکام مذکوره کو صادر کیا هی دستیاب هونگے تو اُسیهي طرح سے که گویا عدالت موصوفه هي کے علاقه میں مرتکب جرم مذکور کے هوئے تهے قابل سزا کے هونگے اور کمشن یا احکام مذکوره کے روسے اظهار لیئے جانیکے وقت اگر کوئي جهوٹهي گواهي دیگا تو سرکار کمپني بهادر کے علاقه کي هرایک عدالت سے قابل سزا کے هوگا *

۸ حکم هی که جب کوئي مقدمه کسي عدالت میں در پیش هو اور اُسمیں ایک ایسے شخص کي گواهي جو که عدالت مذکوره کے علاقه سے باهر هی مطلوب هو اور کسي دوسري عدالت کے نام کمشن ارسال کیا جاوے تو عدالت دوسري کو اگرچه حکم مذکور اُس نے صادر نه کیا هو پهر بهي جتني که گواهي دینے کے تغافل اور انکار کے مقدمات میں سزا واجب هی اُتني هي کمشن مذکور کي عدول حکمي کي بابت سزا دینے کا اختیار هی فقط

ٹي ایچ میڈک

ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورت وليم

ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ

۵ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۵ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذيل جاري کيا لهذا اب اطلاع عام کے واسطے اشتهار ديا جاتا هی

قانون نمبر ۱۱ سنه ۱۸۴۱ ع کا

سرکار کمپني بهادر کے هندوستاني عهدهداروں اور سپاهيوں کے باب میں جو قوانين که لشکري کورٹس آف ريکوسٹس کي بابت رائج هيں اُنکے احکام کي اصلاح اور اُنکو یکجا جمع کرنيکے ليئے يهه قانون هی *

۱ حکم هی که قانون هذا کے رو سے لشکري کورٹس آف ريکوسٹس کي بابت جميع قوانين اور دفعات مروجه منسوخ هوئيں مگر مدراس اور بمبئي کي پرسيڈنسي کے دستورالعمل مجاريه کے رو سے چهاوني اور جس مقام پر که پرسيڈنسي مذکور کا لشکر وارد هو وهاں کے بازار لشکري کے مقدمات خفيفه کو جو عهدهدار واحد که انفصال کرنيکے ليئے مقرر اور مجاز هی اُسميں قانون هذا کا کوئي حکم مخل نه هوگا يا مدراس کي پرسيڈنسي کے قوانين مجاريه کے رو سے کسي اهل فوج کے نام پر نالش هووے تو اُس مقدمه کے فيصله کو پنچايت کے رو سے تجويز کرنيميں بهي کسي طرح سے ممانعت نکريگا *

۲ بقيد شرايط مذکورهٔ بالا کے حکم هی که سرکار کمپني بهادر کي عملداري میں جو هندوستاني عهدهدار خواه سپاهي خواه کوئي اور شخص که سرکار موصوف کي هندوستاني افواج کے ائين لشکري کے تابع هيں يا جو شخص که کسي مقام لشکري يا چهاوني میں بودوباش رکهکر کسي طرح کي تجارت يا اور کام لشکري بازار میں کرتے هيں اگر انکے نام پر دادوستد يا اور مقدمات کي بابت جو که انسان کي ذات سے متعلق هيں نالش هو تو بشرطيکه شي متنازعه کي ماليت دو سو روپيه سے زياده نهو اور مقدمه کي بنا اور اُسکے رجوع هونيکے وقت مدعيعليه اشخاص مذکورهٔ بالا کي تصريح کے موافق هو تو مقدمه کا انفصال لشکري عدالت میں هوگا اور اور کهیں نه هوگا مگر قانون هذا کے رو سے کسي لشکري عدالت میں کوئي مقدمه تنازعه ذات برادري يا دعوي شي غيرمنقوله کي بابت فيصله کے واسطے دائر نه هوگا *

۳ حکم هی که هر مقام لشکر يا چهاوني کے يا جو فوج که معرکه میں هووے اُسکے کسي حصه کے کمان افسر يعني سردار مختار کو لشکري عدالت کے مقرر کرنيکا اختيار هی اور عدالت موصوفه میں اُسي پرسيڈنسي کے سپه سالار کے احکام سے جس میں مقام يا چهاوني مرقومه واقع هو يا اگر ايسے احکام صادر نه هوں تو اسکے جامع عهدهدار کي مرضي کے موافق تين صاحبان انگريز اهلسند يا تين هندوستاني عهدهداران اهلسند سے کم اجلاس نکرينگے ليکن

هندوستاني عہدہداران مذکورہ کے ساتھہ ایک صاحب انگریز بھي که پانچ برس سے کم عرصہ کا ملازم نہو رویداد کي ترتیب اور سربراھي کرنیکے لیئے مقرر ہوگا اور واضح هو که جس مقام یا چھاوني میں تنازع واقع ہوا ہو یا جس جگہہ مدعیٰعلیه کي بودوباش هی اگروهاں عہدہداران انگریزي یا هندوستاني عدالت مذکورہ کے تقرر کے واسطے کافي نه هوں تو مقدمه مذکورہ اُس سے نزدیک ترین مقام لشکر یا چھاوني میں جہاں حسب ضابطهٔ مرقومةالصدر کے لشکري عدالت کا تقرر ممکن هو انفصال پاویگا *

۴ حکم هی که عدالت موصوفه کا هر مہینے میں تقرر عمل میں آئیگا اور طالب بننے سے پیشتر کسي فرصت کے دن اجلاس هوگا *

۵ حکم هی که سرکار کمپني بہادر کي هندوستاني افواج کي کورٹ مارشل کا مقدمات کي تجویز میں جو رواج هی سوهي حتیالامکان عدالت مذکورہ کا بھي هوگا اور جو کورٹ مارشل کو گواهونکے طلب کرنیمیں اختیار هی رهي اس عدالت کو بھي حاصل مگر عدالت مذکورہ کو هر مقدمه میں متخاصمین کے اظہار لینے اور اپني مرضي سے انکو طلب کرنے خواہ نه کرنیکا اختیار هی اور قانون ۷ سنه ۱۸۴۱ ع کے روسے غیر حاضر لوگوں اور گواهونکي زبانبندي کرنیمیں سرکار کمپني بہادرکي دیواني عدالتونکو جو اختیار هی وهي اس عدالت کو بھي هوگا مگر جو اظہار اُس کمشن کے بموجب جو کسي لشکري کورٹ آف ریکوسٹس سے صادر هو لیئے جائینگے سو هرایک کورٹ آف ریکوسٹس میں جو اسکے بعد اجلاس کرے بطور گواهي کے منظور هونگے اور قانون هذا کے روسے لشکري کورٹس آف ریکوسٹس سے کمشن بموجب قانون ۷ سنه ۱۸۴۱ ع کے باوجودیکه جس عدالت میں کمشن مذکورہ مرسل هوں وہ لشکري عدالتوں مذکورہ کے علاقه سے باهر نہووے صادر هوسکتے هیں *

۶ حکم هی که جو گواہ حاضر هونیمیں تغافل خواہ گواهي دینے میں انکار کریں خواہ جھوٹہا حلف اُٹھاویں اور جو شخص گواهونکو جھوٹہا حلف اُٹھانیکے لیئے ترغیب دیں اگر وے آئین لشکري کے تابع هوں تو اُنکي تحقیقات اور سزا کورٹ مارشل کي معرفت هوگي اور جو احکام که آئین لشکري کے تابع مجرمونکے واسطے لشکري مقدمات کي تحقیقات اور سزا کي بابت هیں اشخاص مذکورہ اُن هي کے تابع هونگے اگر گواهان مذکورہ آئین لشکري کے تابع نه هوں تو اُنکي تحقیقات و سزا سرکار کمپني بہادر کي نزدیک ترین عدالت فوجداري کے صاحب (خواہ وہ عدالت مقدمات فوجداریمیں شخص موصوف پر حسب معمول اختیار رکہتي هو یا نہیں) اُسیطور پر کرینگے جیسیکه صاحبان عدالت موصوفه بلحاظ اُن جرایم مذکورہ کے جو که اُن هي کے علاقه میں واقع هوں کرسکتے هیں *

۷ حکم هی که جو شخص لشکري خواہ اسکے غیر خواہ انگریز یا هندوستاني که کسيطرح کے الفاظ یا اشارات یا حرکات دهشتانگیز یا کسي اور طرحسے لشکري کورٹس آف ریکوسٹس کي رویداد میں (خود حاضر هوکر یا نه هوکر) خلل انداز هووے اگر وہ شخص آئین لشکري کے تابع هو تو کورٹ مارشل سے و الا سرکار کمپني بہادر کي نزدیک ترین عدالت فوجداري سے (خواہ وہ عدالت مقدمات فوجداریمیں شخص مذکور پر حسب معمول اختیار رکہتي هو یا

نہیں) اُسیطور پر سزا پائیگا گویا کہ جس عدالت میں سپرد ہوا اُسیکے اجلاس کے وقت جرم مذکور کا مبادر ہوا تہا ٭

٨ حکم ہی کہ ہر مقدمہ کہ لشکری کورٹ آف ریکوسٹ کے حضور دائر ہو رویداد اُسکی تحریر ہوکر داخل دفتر رہیگی اور جن گواہونکی کہ زبان‌بندی ہوئی اُنکی گواہی کا مضمون اور جنکی زبان‌بندی قوانین کے روسے قابل جواز نہونے یا اُس سے سروکار نرکھنے یا کسی اور وجوہات سے نہوئی ہو اُن سب کی کیفیت رویداد مذکورہ میں مندرج ہوگی اور اُسپر اہالی عدالت مذکورۂ بالا اپنی صحیح کرینگے اور مقدمات کی تجویز کے بعد عدالت موصوفہ کا ہرایک میر مجلس انگریزی عہدہ‌دار رویداد مذکورہ یا اُسکی نقل کو مقام لشکر یا چھاونی کے سردار مختار کے پاس حتی‌الامکان جلد ارسال کریگا ٭

٩ حکم ہی کہ اگر دعوی دو سو روپیہ سے زیادہ کا ہوگا یا کئی دعوے علیحدہ علیحدہ ہونگے کہ جنکی تعداد زر مذکور سے زیادہ ہو تو مدعی یا مدعیان کو مدعاعلیہ سے دو سو روپیہ سے زیادہ قابل‌الوصول نہونگے اور فیصلہ کورٹ آف ریکوسٹس کا ہرایک دعوی کے بابت ہرایک عدالت کو واسطے سماعت اُسی دعوی کے یا اُسی بناء مقدمہ میں اُسسے زیادہ یا کسی اور دعوی کے مانع ہوگا بشرطیکہ عدالت لشکری میں رجوع ہونیسے پیشتر ہی شی متنازعہ واجب‌الادا ہوئی ہو اور اگر اُسکے خلاف مدعاعلیہ دعوی کرے تو ہرایک عدالت لشکریکو اسمیں تجویز کرنیکا اختیار ہی اور جو سود کہ متخاصمین نے آپسمیں قرار دیا بشرطیکہ وہ ملک کے رواج سے زیادہ نہو لشکری عدالت کو اسکے وصول کرانیکا اختیار ہی اور بعد اجراء قانون ہذا کے اجناس کی خرید و فروخت کے سواے جو عہد و پیمان کہ زر قرضہ کی بابت ہوگا اگر بیس روپیہ سے زیادہ ہو تو اسکی تصریح مدعا علیہ کی زبان میں ایک کاغذ پر تحریر ہوگی اور اسپر آپ یا بجز مدعی کے کسی اور کی معرفت اپنا العبد کرادیگا اور واضح ہو کہ جو قرض چھہ برس سے زیادہ عرصہ کا ہو اگر عرصۂ مذکور کے اندر اور مقدمہ کے رجوع ہونیسے پیشتر اسکے ادا کا اقرار کرنا ثابت نہو تو کسی کورٹ آف ریکوسٹس کو قرضۂ مذکور کے دعوی کی سماعت کا اختیار نہوگا ٭

١٠ حکم ہی کہ متخاصمین میں سے اگر کوئی شخص اصالتا یا وکالتا حاضر نہووے یا لشکری عدالت کے حکم کے بموجب گواہونکو حاضر نکرے تو صاحبان عدالت اتنا اطمینان حاصل کرکے کہ فریق مذکور انکے حکم مصدرہ سے فی‌الواقع آگاہ ہوگیا ہی اسکی غیر حاضری میں ہی مقدمہ کا انفصال کریں اور اگر اسصورتمیں مدعی کے خلاف ڈگری صادر ہو تو پھر اسکو مقدمہ مذکور کے از سر نو دائر کرنیکا اختیار نہ ہوگا ٭

١١ حکم ہی کہ جس سردار مختار کو کہ مقدمہ کی رویداد مذکورہ مرسل ہو اسکو جائز ہی کہ رویداد مذکورہ کو اُسی یا کسی اور لشکری کورٹ آف ریکوسٹس میں نظر ثانی کے واسطے ابلاغ کرے اور ہرایک مقدمۂ مذکورہ میں اگر قانون کے روسے کوئی غلطی واقع نہوئی ہو تو صاحب عدالت مذکور کا حکم ثانی قطعی ہوگا اور اگر ہو تو افواج سرکار کے سپہ سالار کی خدمت میں مقدمۂ مذکور مرسول ہوگا اور سپہ سالار ممدوح کو اُسکے مسترد کرنیکا اختیار ہی الا مقدمہ مذکور کے از سر نو دائر کرنیمیں کچھہ تخلل واقع نہوگا اور واضح ہو کہ صاحبان عدالت اُس گواہی کو جو تجویز سابقہ کے وقت نہ ہوئی تہی تجویز جدیدہ کے وقت لے سکتے ہیں ٭

۱۲ حکم هی که هرایک مدعي اپنا دعوی لکهه کر چهاوني کے اسٹیف افسر عرف برگڈ میجر کو گذرانے اور دعاوي مذکورہ ایک فہرست میں مندرج هوکے صاحب موصوف کي معرفت پلٹن کے ایڈجوٹینٹ یا مالک سرشتہ کے پاس عدالت کے اجلاس سے اقل درجہ دو دن پیشتر مرسل هونگے اور جو مدعی علیہ جس پلٹن یا سرشتہ سے متعلق هوگا اُسکو حسب ضابطہ طلب کرنا ذمہ صاحب ایڈجوٹینٹ اُسي پلٹن کے یا مالک اُسي سرشتہ کے هوگا *

۱۳ حکم هی که لشکري کورٹ آف رکوسٹس کي هرایک ڈگري اجرا هونیسے پیشتر چهاوني کے حکمنامہ میں مشتہر هوگي *

۱۴ حکم هی که لشکري کورٹس آف رکوسٹس کي ڈگري صاحبان عدالت کے حکم کے بموجب عموما خواہ خصوصا اجرا هوگي مگر چهاوني کے سردار مختار کو باوجود صاحبان عدالت موصوفہ کے حکم کے اپني مرضي سے بهي ڈگري کے عموما خواہ خصوصا جاري کرانیکا اختیار هی *

۱۵ حکم هی که عموما اجراء ڈگري کے هونے پر اگر قرض مذکور فورا ادا نکیا جاوے تو چهاوني کے سردار مختار کے حکم دستخطي سے قرضدار کا جتنا مال و اسباب که مقام لشکر اور چهاوني مذکورہ کي حدود میں یا اور کہیں پایا جاوے اور جو مکان اور عمارت اُسکي که مقام لشکر یا حد چهاوني میں هو وہ سب قرق هوکر قرضہ ادا کیا جائیگا اور باوجود اسکے اگر قرض مذکور ادا نهوسکے اور قرضدار مرقوم سپاهي نهووے تو حسب مواد قانون دوسرے سنہ ۱۸۴۰ ع کے مقام لشکر یا چهاوني کے نزدیکترین یا کسي اور محبس مناسبہ میں جو اُسي کي حدود میں واقع هو بمیعاد دو مهینے کے بشرطیکہ زر قرضہ اس عرصہ میں ادا نه کردیوے گرفتار هوکر مقید رهیگا اور اسکے پیچهے بهي اگر اسکا اسباب وغیرہ مقام لشکر یا چهاوني کي حدود کے اندر یا کسي اور جگہہ پر مایگا تو اداے زر قرضہ کے واسطے قرقي اور نیلام کے لائق هوگا اور اگر وہ قرضدار سپاهي هو اور اسکے اشیا کا نیلام اداے زر قرضہ کو وفا نکرے تو زر بقایا ادا کرنیکے لیئے دفعات مفصلہ ذیل کے روسے حکم هوگا که لوازمات ساز اور وردی کے سواے اسکي تنخواہ میں سے هر مهینے روپیہ وضع هوتا رهے *

۱۶ حکم هی که اگر اجراء ڈگری خصوصا هو تو زر قرضہ اور کسی طرحسے نهیں مگر قرضدار کي طلب اور لوس یعنی رضائف بالائي میں سے ادا کیا جائیگا اور ڈگري کي سارٹیفکٹ اور جو حکم واحکام که ڈگري مذکورہ میں مندرج هونگے وے سردار مختار کے دستخط سے قرضدار کے ماهیانہ میں سے روپیہ وضع کرنیکے لیئے کافي هونگے مگر اهل سند عهدہدار کي نصف تنخواہ ولوس اور بے سند عهدہدار یا سپاهي کي چهارم تنخواہ ولوس سے زیادہ کسي مهینے میں ضبط نه هو گي *

۱۷ حکم هي که جو مقام لشکر سرکار کمپني بهادر کي عملداری سے باهر هیں اُنمیں بهي بابت دادوستد یا اور مقدمات کے جو که اِنسان کي ذات سے متعلق هیں کتنے هي کي مالیت هو لشکری عدالت اُس مقام میں اشخاص مرقومۂ بالا کے نام نالش هوسکیگي بشرطیکه عدالت مذکورہ کے اهل مجلس انگریزي عهدہدار هوں اور یهہ که اگر زر دعوی دوسو روپیه سے زیادہ هو تو اُسکا اپیل نزدیک ترین پرسیڈنسي کي صدر عدالت کے حضور اُن هي

احکام کے روسے هوگا که جو دیواني عدالتہاے توابع کے مقدمات کے اپیل کي بابت مروج هیں

۱۸ حکم هی که قانون هذا کے اجرا هونیسے پیشتر جو مقدمه دائر هو اُس سے یهه قانون سروکار نرکهیگا اور نه کسي اُس مقدمه سے جو ماه اگست آینده کي ۱۰ تاریخ کے پیشتر آغاز هو •

ٹي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

موزت ویم

لیجس لیٹو ڈي‌پارٹمنٹ

۱۹ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس میں ۱۹ جولائي سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذیل صادر هوا لهذا اب اطلاع عام کے لیئے اشتہار کیا جاتا هی •

قانون نمبر ۱۲ سنه ۱۸۴۱ ع کا

باقیات زرمالگذاري کے وصول کرنیکے واسطے محال کے نیلام کے باب میں جو قوانین ممالک بنگال میں مروج هیں اُنکي اصلاح کے لیئے یهه قانون هی •

تمہید

ازبسکه جماعهٔ مزارعان کے مفاد کے واسطے مناسب متصور هی که محالوں کے باقیات زرمالگذاري کي بابت جو نیلام میعادي هوتے هیں اُنکے نمبر کا تعین کیا جائے اور زرباقیات مذکور پر سود و جرمانه کا لینا موقوف کیا جائے اور جس محال سے زرمالگذاري واجب‌الادا که روز معین پر یا اس سے پیشتر وصول نهو اوقات معهوده اور معلومه پر اسکے نیلام کرنیکا حکم صادر هو اور علاوه اس سے جو قوانین اداے زرمالگذاري کي بابت هیں اُنکو اصلاح دي جاے •

قوانین منسوخه

لهذا حکم هی که قانون ۱۴ سنه ۱۷۹۳ ع کي ۲ دفعه اور قانون ۳ سنه ۱۷۹۴ ع کي ۴ دفعه اور قانون ۱۱ سنه ۱۸۲۲ ع دفعات ۳۶ اور ۳۸ کے سوا اور قانون ۷ سنه ۱۸۳۰ ع یهه سب منسوخ هوئے مگر جو قوانین یا قوانین کي دفعات انکے روسے رد هوئي هیں سو بدستور منسوخ رهیں •

سود اور جرمانه لینے کي موقوفي کے باب میں

حکم هی که قانون هذا کي دفعه ۳۵ کي تاریخ مندرجه کے بعد جو زرمالگذاري که باقي رهیگا اسکي بابت کچهه سود اور جرمانه طلب نه کیا جائیگا •

نیلام کے دن مقرر هونیکے باب میں

۳ حکم هی که قانون هذا کے اجرا هونے پر کلکته کے صاحبان صدر بورڈ ریونیو اپنے علاقه کے هرایک پرگنه یا ضلع کي بابت که جسکا بندوبست استمراري هوچکاهو هر سال محال کے نیلام کے روسے باقي زرمالگذاري وصول کرنیکے بابت نیلام شروع هونیکے لیئے تاریخیں معین فرما کر آنکو کلکته گزٹ میں مشتهر کرینگے اور هرایک ضلع میں ایک اشتهار اُسي ضلع کي زبان میں ضلع کے صاحب کلکٹر کي کچهریمیں یا جس عهدهدار کو حسب ضابطه قانون هذا کے روسے نیلام کرنیکا اختیار هو اسکي کچهري میں اور صاحب جج و صاحب مجسٹریٹ وصدرامین اعلی وصدرامین اور صدر منصفوں کي عدالتوں میں ارسال کرنیکا حکم صادر فرماوینگے اور جب تک که تاریخهاے معینهٔ نیلام کو صاحبان صدر بورڈ حسب مرقومهٔ بالا کے اشتهار اور اطلاعنامه صادر کرکے مبدل نه فرماویں گے تب تک انمیں تبدل واقع نهوگا اور یے اشتهار اور اطلاعنامے اشتهار مرقومته الصدر کے مشتهر هونیکے بعد جس سنه مروجهٔ سرشته میں که نئي تاریخ یاتاریخیں مقرر هونیکو هوں اس سے پهلے سنه سرشته کے تمام هونیسے اقل درجه تین مهینے پیشتر مشتهر هونگے مگر واضح هو که روز معینهٔ نیلام کے کم سے کم پورے ۱۵ روز پیشتر هر ایک کچهري اور جمیع عدالتهاے مذکوره میں ایک اور اشتهار اطلاع دهي کے واسطے آویزاں کیا جائیگا اور عرصهٔ مابین میں صاحب کلکٹر جس جس محال پر جتنا جتنا زرباقي هو اس سے سائلوں کو بخوبي آگاه کریگا *

جن ضلعونکا بندوبست استمراري نهیں هوا آنکي اور بنارس

کي استثنا کے باب میں

۴ حکم هی که جن ضلعوں کا بندوبست استمراري نهیں هوا آنمیں اور صوبهٔ بنارس میں باقیات زرمالگذاري یا کسي اور سرکاري دعوے کي بابت جب تک که نیلام سے پیشتر صاحبان صدربورڈ ریونیو کا حکم خاص صادر نهوگا نیلام نه هوسکیگا *

زرباقي کے معني

۱

حکم هی که جس سنه کے بموجب محال کا بندوبست اور قسطبندی هوئي اگر اسي سنه کے کسي مهینے کي قسط کل یا اسکا جزو سال مذکور میں ماه آینده کي یکم تاریخ تک نه ادا هو تو وه باقي زرمالگذاري متصور هوگي *

باقیدار محالونکا نیلام کیا جائیگا

حکم هی که استثناء مفصلهٔ ذیل کے سوا جن محالوں پر روز معینه نیلام کے ایک دن پیشتر غروب آفتاب کے وقت تک زرمالگذاري باقي رهے ان سب کو روزمعینهٔ مذکور پر خواه اُس دن یا اُن دنوں پرکه جنکي تصریح آگے هوگي خود صاحب کلکٹر یا وه عهدهدار که جسکو اسی

باب میں صاحب کلکٹر کا اختیار مفوضہ سرکار کیطرف سے حاصل ھی اپنے روبرو نیلام کرا دیگا اور جو قیمت کثیر بولیگا اُسیکے نام نیلام ھوگا اور روز معینۂ نیلام سے پہلے دن غروب آفتاب کے بعد زر مالگذاری کا ادا کرنا یا ادا کرنیکی درخواست گذراننا نیلام کے وقت یا اسکے تمام ہونیکے بعد نیلام مذکور کا مانع و مزاحم نہوگا *

تخفیف اور واجع کرانیکے کا دعوی

۷ حکم ھی کہ زر مالگذاری میں کسیطرح کی تخفیف یا معافی کا دعوی جو سرکار سے نہ منظور ھوا ھو یا باقیدار کا کوئی اور دعوی یا بناء مقدمہ جو اُسکی طرف سے سرکار کی نسبت دائر یا جسکا دائر ھونا متصور ھو وہ اراضی کے نیلام کا مانع نہ ھوگا اور نہ کسی نیلام کو جو قانون ھذا کے روسے ھو ناجائز یا ناجائز ھونیکے قابل کریگا اور اگر باقیدار کا اسقدر زر نقد کہ باقی یا اُسکے جزو کو ادا کرنیکے لیئے کافی ھو کلکٹر صاحب کے پاس ھووے تو یہہ عذر بھی نیلام کا مانع نہ ھوگا اور نہ کسی نیلام کو جو قانون ھذا کے روسے ھو ناجائز یا ناجائز ھونیکے قابل کریگا مگر اس شرط سے کہ زر مذکور باقیدار مسطور کے نام سے بلا شرکت غیرے اور بے خرخشہ سرکار میں داخل ھووے اور یہہ کہ باقیدار کی طرف سے میعاد مناسبہ میں درخواست گذرنے کے بعد زرمذکور کو محال کی باقی میں جمع کرنیکے لیئے کلکٹر صاحب نے تغافل یا وجوہات ناقصہ سے انکار کیا ھووے *

استثنا

۸ اور یہہ بھی حکم ھی کہ جبتک ایک اطلاعنامہ کہ جسمیں زر باقی یا دعوے کی ماھیت اور تعداد مندرج ھو ضلع کی زبان میں تحریر کرکے نیلام کے روز سے اقل درجہ پورے ۱۵ روز پیشتر کلکٹر صاحب کی یا جس عہدہ دار مرقومۂ بالا کی معرفت نیلام ھو اُسکی کچہری میں اور جس صاحب جج کے علاقہ میں اراضی مشتہرہ واقع ھو اُسکی اور صدرالدین اعلی و صدرامین اور منصفوں کی عدالتوں میں اور جس علاقہ سے اراضی مذکورہ یا اُسکا جزو متعلق ھو اُسکے تھانۂ پولیس میں اور محال کے مالگذار کی کچہریمیں بھی یا محال مذکور میں کسی اور مقام نظرگاہ عام پر آویزاں نہ کیا جائے تب تک ادائے زرباقی یا اور دعاوی مفصلۃالذیل کی بابت کسی محال کا نیلام نہو سکیگا اور جن جن عہدہ داروں کی کچہری میں کہ اطلاعنامۂ مذکور مشتہر ھووے سب اپنی رسید کے ذریعہ سے اُسکے مشتہر ھونیکی تصدیق کرینگے اور محال میں اُسکے آویزاں ھونیکی وھی چپراسی جو اُس امر پر مامور ھوا تصدیق کریگا اور اطلاعنامۂ مرقوم میں مندرج ھوگا کہ روز معینہ نیلام سے پہلے دن غروب آفتاب کے بعد زرباقی یا دعوی واجب‌الادا کا روپیہ ادا کرنا یا ادا کرنیکی درخواست گذراننا نیلام کے وقت یا اُسکے تمام ھونیکے بعد نیلام مذکور کا مانع نہوگا *

تفصیل دعاوی

۱ جس محال کا بندوبست استمراري نهيں هوا اسکا زرباقي واجب‌الادا يا جو ازروے نيلام محال کے قابل‌الوصول هو *

۲ سنه حال يا گذشته کي باقي کے سوا اور باقي *

۳ جو محال نيلام پر چڑهه گيا اسکے سوا اور محال کي باقي *

۴ جو محال حاکمان ديواني کے حکم بموجب قرقي ميں هوں انکي باقي *

۵ تقاوي يا پلبندي کا زر يا نقدي يا کسي اور دعوے کي باقي جو زرمالگذاري نهو مگر اسيکے طور پر قابل‌الوصول هووے *

مالک کے سوا اور کسي سے زرمالگذاري کا ادا هونا

۹ حکم هی که روز معينهٔ نيلام کے پهلے دن غروب آفتاب سے پيشتر کسيوقت کلکٹر صاحب جس شخص پر زرمالگذاري باقي هو اسکے سوا اورکسي سے زربقيه مالگذاري کو محال مذکور کے حساب ميں داخل کرنيکے ليئے بطور امانت کے وصول کرسکتے هيں بشرطيکه غروب آفتاب سے پيشتر محال کا کوئي مالک زرباقي کو نه ادا کرديوے اورجس شخص کا روپيه امانت رکها گيا اور مذکورهٔ بالا کے طور پر محال مسطور کے حساب ميں محسوب هوا اگر وه شخص اسي محال يا اسکے کسي جزو پر دخليابي کا کسي‌عدالت ديواني ميں دعويدار هو تو جس ضلع ميں محال مذکور واقع هی اسکے صاحب جج کو آن دستورالعمل مروجه کے طور پرجو اپيلانت اورمدعي‌عليه سے ضمانت لينے کي بابت هيں محال مزبور پر شخص مسطور کو بالفعل قبضه دلا دينے کا اختيار هی اور اگر وه شخص جسنے روپيه امانت رکها اور زر مذکور مرقومهٔ بالا کے طور پر محال مسطور کے حساب ميں محسوب هوا کسي عدالت ديواني ميں جسکو اختيار مذکور حاصل هی ثابت کرے که ميں نے روپيه اپني حقيت کي حفاظت کے ليئے جسميں نيلام کے سبب موجب قباحت کا هوتا امانت رکها تها تو وه محال مذکور کے مالکوں سے زرامانت معه سود پانيکا مستحق هوگا *

حکم هی که کورٹ آف وارڈس کے مفوض هونيکے عرصه ميں جو زرباقي مالگذاري کسي محال پر مجتمع هو اُسکے وصول کرنيکے بابت محال مذکور کا کورٹ آف وارڈس اور نيلام نهوهکيگا اورجو محال نابالغ يا نابالغوں کي جايداد بلاشرکت نابالغ کے محالات غيرکے هو اور اُسکے يا اُنکے نام ازث حقيقي کے روسے منتقل هوا هو اور کورٹ اف وارڈس ميں اطلاع کرنيکے ليئے اُسکي خبر کالکٹر صاحب کو دي گئي مگر کورٹ موصوف نے قانون چهٹے سنه ۱۸۲۲ ع کے بموجب اُسکا اهتمام اپنے ذمه نه ليا تو وه محال بهي اُس زر مالگذاري کي باقي کي بابت جو نابالغ يا نابالغوں مذکورين

کو ورثہ پہنچنے کے بعد مجتمع ہو جسبتک نابالغ یا نابالغوں مزبورین میں سے ایک ۱۸ برس کي عمرکانہ ہولے تب تک معرض نیلام میں نہ آویگا اور جس محال کو صاحبان ریونیو نے سواے حکم حاکمان دیواني کے اور کسي طرح پر قرق کیا ہو نیلام اُسکا بھي مالگذاري سرکار کي باقي کي بابت جو قرقي کے ایام میں مجتمع ہو نہو سکیگا اور جس محال کو حاکمان دیواني کے حکم سے صاحبان ریونیو نے قرق کیاہو اُسکا بھي زر باقي مالگذاري کي بابت جو ایام قرقي میں جمع ہووے اسي سال کے تمام ہونے تک جسمیں باقي مذکور پڑي نیلام نہ ہوگا *

محال صاحبان ریونیو کے حضور سے قرق کیاگیا

محال کسي عدالت کے حکم سے قرق کیا گیا

نیلام کي معافي

۱۱ حکم ھی کہ کسي محال کا نیلام شروع ہونیسے پیشتر کسیوقت صاحب کلکٹراسے نیلام سے معاف رکھنے کے مجاز ھیں اور اسیطرح ریونیو کے صاحب کمشنر کو بھي نیلام شروع ہونے سے پیشتر کسیوقت کلکٹر صاحب کو ایک حکم خاص کے روسے نیلام کے انسداد فرمانے کا اختیار حاصل ھی اور جو نیلام حکم مذکور کے پہنچنے کے بعد ہوگا سو ناجائز ٹھہریگا مگر حکم ھی کہ صاحبان کلکٹر اور کمشنر موصوف نیلام مذکور کے انسداد کي وجوہات حسب ضابطہ ایک روبکاري میں تحریر فرماویں اور معلوم ہو کہ اگر کلکٹر صاحب کے پاس انسداد کي بابت حکم پہنچنے سے پیشتر نیلام ہوچکیگا تو حکم مذکور کے روسے نیلام مسطور نا جائز نہ ہوگا *

شرایط

۱۲ حکم ھی کہ صاحب کلکٹر یا اور عہدہ‌دار جو سرکار کي طرف سے نیلام کرنیکا مجاز ہو ضلع کے مقام صدر کي کچہري کلکٹري میں نیلام کریگا مگر صاحبان صدر بورڈ ریونیو کو اختیار ھی کہ جو شخص محال سے سروکار رکھتے ھوں اگر اُنکي منفعت مُتصور ہو تو سواے کچہري مذکور کے کوئي اور مکان نیلام کے واسطے معین کریں *

نیلام کي التوا

۱۳ حکم ھی کہ اگر صاحب کلکٹر یا اور کوئي عہدہ‌دار مرقومۃالصدر بیماري خواہ تعطیل واقع ہونے یا کسي اور سبب سے محال کا نیلام روز معین پر آغاز نہ کرسکے یا شروع کرکے کسي سبب سے تمام نکرسکے تو اُسکو اختیار ہوگا کہ دوسرے دن پر اگروہ یکشنبہ یا کوئي اور تعطیل کا روز نہو ملتوي رکھے اور ملتوي رکھنے کي وجوہات روبکاري میں لکھہ کر اسکي نقل ریونیو کے صاحب کمشنر کي خدمت میں ارسال کرے اور اُسکي بابت ایک اشتہار لکھہ کر اپني کچہریمیں آویزاں کرے غرض کہ جب تک نیلام شروع نہ کرے یا شروع کرکے تمام نہ کرے تب تک ایساھي روز بروز عمل میں لاتا رھے مگرسواے اُس تاخیر کے جسکي بابت اِسطور پر روبکاري اور اشتہار اور رپوٹ ہوئي ہو محال کا نیلام روز معینہ کو بطور مذکورہ بالا کے بالضرور کرنا ہوگا *

نیلام کي ترتیب

۱۴ حکم هی که قانون هذا کي دفعه ۳ کے مطابق جو روز معین هوا اسکو نمبروار اس ترتیب سے که نمبر جس محال کا توزیع یا ضلع کے صاحب کلکٹر کے رجسٹرو میں سب سے نیچے هو اُسکا سب سے پیشتر نیلام هوگا اور نیلام باقي محالوں کا بهي اسي ترتیب سے اور صاحب کلکٹر وغیره عهده‌دار مذکورهٔ بالا کو کسي محال کے نمبر کي تقدیم و تاخیر کا اختیار نه هوگا ٭

خرید نے پر زر ضمانت داخل کرنا

۱۵ حکم هی که جو شخص نیلام مذکور کے وقت محال کا خریدار ٹهہرے اُسکو لازم هی که فورا یا نیلام کے آخر هونے پر جسوقت صاحب کلکٹر مناسب جانے اُسوقت قیمت کل کا چهارم زر نقد خواه اُسکي عوض بنک بنگال کا نوٹ یا پوسٹ بل یا کمپني کا کاغذ جسکي پشت پر حسب ضابطه صحیح کي هوئي هو بطریق بیعانه داخل کرے اور اگر داخل نکریگا تو فورا محال مذکور کا پهر نیلام هوجائیگا ٭

زر خرید کي باقي

۱۶ حکم هی که نیلام کے بعد مشتریکو اُسکي تاریخ سے تیسویں دن غروب آفتاب سے پیشتر محال کي قیمت تمام و کمال ادا کرني پڑیگي اور نیلام کا دن بهي اُن هي ۳۰ دنوں میں شمار کیا جائیگا اور اگر تیسویں دن یکشنبه یا کوئي اور تعطیل هو تو ۳۰ دن کے بعد جس روز کچهري هو اُسي دن مبلغ مذکور ادا کرنے هونگے اور جو عرصهٔ مذکور کے اندر زر قیمت نه ادا کیا جائے تو اُسوقت اور جتني دفعه قیمت کل نه ادا هو اُتني هي دفعه زر بیعانه سرکار میں بطور جرمانه کے ضبط هوجائیگا اور محال کا ازسرنو نیلام هوگا اور مشتري باقیدار کو محال مذکور پر یا جسقدر زر کو که وه پهر نیلام هو اُسکے کسي حصه پر کسیطرحکا دعوی نرهیگا اور درحالیکه جو نیلام آخر کو ختم هوا اگر اُسکا روپیه مشتري باقیدار نے جو قیمت بولي تهي اُس سے کم هو تو یهه زر کمي قوانین کے روسے جن احکام کے بموجب سرکاري زر مالگذاري وصول هوتا هی اُن هي کے مطابق مشتري مذکور سے وصول کرکے مالک محال مبیعه کے باقیدار کے حساب میں جمع کیا جائیگا اور اگر کُچهه دفعه اِسطرح کي باقي ره جائیگي تو تمام باقیدار مشتري فردا فردا اپنے اپنے ذمه کي خرید کي باقي ادا کرینگے مگر هرایک نیلام مکرر همیشه بعد اشتهار اور موافق طرز مندرجهٔ قانون هذا کي دفعه ۸ کے هوگا ٭

نیلام کے اطلاعنامه کے بعد ادائے زر بهیجنے کي ممانعت

۱۷ حکم هی که جسوقت حسب مرقومهٔ بالا کے کسي محال کا نیلام هو تو صاحب کلکٹر وغیره عهده‌دار مرقومة الصدر اپني کچهري میں اور اُسکے بعد حتی‌الامکان جلد ترجمن منصفوں اور داروغهٔ پولیس کے علاقه یا علاقوں میں محال مذکور یا اُسکا کوئي جزو واقع هو اُنکي اور محال مذکور کے مالگذار کي کچهري میں یا اُسمیں کسي مقام نظر گاه عام پر ضلع کي

زبان میں ایک اشتہار تحریر کرکے آویزاں کرے اور اس اشتہار میں محال مبیعہ کي رعایاء کشتکار اور کتکنہ‌داروں کے نام حکم مندرج ہوگا کہ جوزر بعیوض اشتہار مذکور کي تاریخ سے پہچھ اور اُس اطلاعنامہ کے مشتہر ہونے سے پیشتر جسکا ذکر قانون ہذا کي دفعہ ۱۲ میں ہوگا مجتمع ہونہ ادا کریں اور جتنا روپیہ عرصۂ مذکور میں ادا کرینگے تو وہ مشتري کے حساب میں اُنکے نام پر جمع نہوگا *

اپیل

۱۸ حکم هی کہ قانون ہذا کے روسے جو نیلام ہوا اگر اُسکي اپیل نیلام کي تاریخ سے ۱۵ روز کے اندر جو مندرجۂ دفعہ ۱۶ کے طور پر شمار کیئے جائینگے مرجوع ہو اور صاحب کمشنر کے پاس ارسال کرنیکے لیئے نیلام کي تاریخ سے ۱۰ روز کے پیشتر کلکٹر صاحب کے حضور پیش کي جائے تو ریونیو کے صاحب کمشنر اُسکي سماعت کرینگے والانہیں اور اپیل کے درپیش ہونے پر اگر صاحب کمشنر تصور کرے کہ نیلام حسب احکام قانون ہذا کے نہیں ہوا تو اُسکو اُسکے منسوخ و باطل کرنیکا اختیار ہی اور اگر مالک محال کي غفلت کے سبب نیلام ہوا ہو تو مشتري کے نقصان کے تاوان کي بابت زر مناسب ادا کرنیکا مالک اراضي کو حکم دینگے مگر چاہیئے کہ زر مذکور جسوقت تک کہ زر امانت یا زر خرید کي باقي کلکٹر صاحب کي تحویل میں رہے اُسکي بابت جو کمپني کے کواغذ پر حسب رواج سود واجب ہو اُس سے زیادہ نہووے اور صاحب کمشنر کا حکم جمیع مقدمات مذکورہ میں قطعي ہوگا *

محال کے واپس کرنیکا گورنمنت کو اختیار ہونا

۱۹ حکم هی کہ اگر بنظر انصاف دوستي کے ریونیو کے صاحب کمشنر کو نیلام مذکور کے اپیل کي بابت حکم قطعي دینا مناسب نہ معلوم ہو تو صاحبان صدر بورڈ ریونیو کو اُسکي اطلاع کریں اور صاحبان موصوف اگر کوئي وجہہ پاویں تو محال مذکور کے نیلام کو منسوخ کرنیکي بابت گورنمنت کو اپني رائے لکھیں اور گورنمنت کو ایسي حالتوں میں نیلام کو منسوخ اور محال کو ایسي شرایط پر جو واجب اور لازم ہوں اُسکے مالک کو واپس کرنیکا اختیار هی *

نیلام کے قطعي ہونیکا وقت

حکم هی کہ جس نیلام کي خرید کا روپیہ حسب مرقومۂ قانون ہذا کي دفعہ ۱۶ کے ادا ہو اور اُسکي بابت اپیل بھي نہ ہووے تو وہ نیلام نیلام کے دن سے شمار کرکے تیسویں دن دوپہر کو قطعي اور مکمل ہوجائیگا اور جس نیلام کي اپیل کمشنر صاحب کے حضور سے نیلام کي تاریخ سے ۳۰ روز گذر جانیکے بعد تسمیس ہو تو وہ تسمیس ہونیکي تاریخ پوراا تیسویں روز مذکور کي دوپہر پر قطعي ہوگا *

سارٹیفکٹ اف تائٹل یعني عمل دستک

۲۱ حکم هی که نیلام کے قطعي اور مکمل هونے پر فورا کلکٹر صاحب یا کوئي اور عهدیدار مذکورۂ بالا محال کے خریدار کو مرقومة الذیل کے طور پر ایک عمل دستک عنایت کریگا ٭

معلوم هو که فلاں شخص نے قانون ۱۲ سنه ۱۸۴ ع کے رو سے محال فلاں نیلام میں خرید کیا اور تاریخ ــــ ماه ــــ یعني روز نیلام سے آسکا استحقاق شروع هوا ٭

دستخط فلاں

کلکٹر

اور عمل دستک مذکور جس شخص یا جن اشخاص کے نام آسمیں مندرج هونگے واسطے ثبوت آسکي یا آنکي حقیت محال مبیعه کے تاریخ مرقومه سے هرایک عدالت میں کافي و وافي هوگا اور صاحب کلکٹر محال مذکور کے انتقال کي بابت ایک اشتهار لکهوا کر اپني اور جس علاقه میں که محال مبیعه کا کوئي جزو واقع هو وهانکے منصف اور داروغه اور محال مذکور کے مالگذارکي کچهري میں بهي یا آسمیں کسي مقام نظرگاه عام پر آویزاں کریگا اور نیلام کے دن یا اگر نیلام مکرر هوا هو تو اول نیلام کے دن جو زر که باقي هو اول آسکو اور پیچهے ضلع مذکور کے سرکاري حساب میں جو زر ذمگي محال مبیعه مندرج هو آسکو مبلغ خرید میں سے وصول کرکر جو باقي رهے آسکو محال مبیعه کے مالک یا مالکان سابق مندرجۂ رجسٹري کے لیئے بطور امانت کے جمع رکهیگا اور عندالطلب بحسب مفصلۂ ذیل کے یعني اگر محال کے حصے آنکے نام علیحده علیحده لکهے هوں تو آسکے موافق والا مجموعا آن سب کي دستخطي ایک هي رسید لیکر ادا کریگا مگر مبلغ خرید میں سے سرکاري مالگذاري کي باقي اور زر یافتني کو وصول کرنیکے بعد جو زر باقي رهے اگر محال مبیعه کے مالک یا آسکے قایم مقام کو ادا کرنیسے پیشتر مالک مذکور کا ایک یا کئي قرضخواه مبلغ قرضه کي بابت زر مذکور کا دعوی کریں تو بدون اجراے حکمنامه یا ڈگري عدالت کے اور کسیطرح سے زر مذکور نه کسي دعویدار کو مل سکیگا اور نه از روے قرقي کے آسکے پانے سے مالک محروم ره سکیگا اور درصورتیکه مالک مذکور کے ذمة قرض واجب کي بابت عدالت کے حکم بموجب زر مذکور قرضخواهونکو ادا کیا جائے اور آسکے بعد نیلام کے ناجائز هونیکي ڈگري نافذ هو تو مالک مسطور جبتک یهه روپیه معه سود نه ادا کرے تب تک محال پر قابض اور متصرف نه هوسکیگا ٭

بے نامي خرید

۲۲ حکم هی که حسب مرقومۂ بالا کے جس شخص کو عمل دستک عنایت هوئي هو اگر آسکے بیدخل کرنیکے لیئے اس وجهه سے نالش هووے که محال مذکور شخص مندرجۂ عمل دستک کے واسطے نهیں بلکه کسي اور کے واسطے خریدا گیا هی اور شخص مذکور کا نام صرف آپس کي رضامندي سے عمل دستک میں مندرج هوا تو وه مقدمه معه خرچه ڈسمس هو جائیگا ٭

نیلام کے منسوخ ہونے کا اشتہار

۲۳ حکم هی که جسطرح قانون هذا کی دفعه ۲۱ کے روسے نیلام کے قطعي اور مکمل هونیکی اشتهار دینے کا حکم هی اسیطرح جو نیلام کمشنر صاحب کے حضور سے منسوخ هو اسکو صاحب کلکٹر یا اور عهده‌دار مرقومة الصدر مشتهر فرماویگا اور زر بیعانه اور زر خرید کي باقي بحساب اس سود کے جو کمپنی کے کواغذ پر زیاده سے زیاده مروج هی زر مذکور کے وصول کي تاریخ سے واپس کرنیکي تاریخ تک جو واجب هو فورا مشتریکو واپس کیا جائیگا ●

زر واصلات خریدار کے ذمه

۲۴ حکم هی که جس شخص کو زر باقي مالگذاري کي بابت نیلام هونے کے بعد محال کے مالک هونیکي عمل دستک عنایت هو توجو سرکاري مالگذاري کي قسطیں نیلام کي تاریخ سے واجب‌الادا هوں ان سب کي جوابدهي اسیکے ذمه عائد هوگي مگر درصورتیکه نیلام مکرر هو تو خریدار زر مالگذاري سرکار کي جتنی قسطیں که نیلام اول کي تاریخ کے بعد واجب‌الادا هوں ان سب کي جوابدهي کریگا ●

وجوهات اور شرایط عدالت دیواني سے نیلام کے ابطال کي

۲۵ حکم هی که جو نیلام باقیات زر مالگذاري یا کسي اور دعوے کي بابت جو زر مالگذاري کے طور پر قابل‌الوصول هو اجراء قانون هذا کے بعد هووے تو وہ کسي عدالت سے باطل نه هوگا مگر ان وجوهات سے که قانون هذا کي شرایط مندرجه کے برخلاف هو اور اختلاف مذکور اپیل میں جو کمشنر صاحب کے حضور قانون هذا کي ۱۸ دفعه کے روسے کي جاوے مرقوم اور مندرج هو اور یهه بهي که نالش مذکور عدالت دیواني میں حسب مراد قانون هذا کي دفعه ۲۰ کے شرائط ● نیلام کے قطعي اور مکمل هونے سے ایک سال کے اندر دائر هووے اور زر قیمت کے کسي حصه کے لے لینے کے بعد کوئي شخص نیلام کے جائز هونے میں خلل‌اندازي نکرسکیگا مگر واضح هو که اگر کوئي شخص اس نیلام سے جو قانون هذا کے بموجب هو اپنے حق میں کسیطرح یا کسي حال میں موجب خسارہ کا سمجهے تو اسکو اپنے خسارہ کي بابت اس شخص کے نام جسکي حرکات یا غفلت کے سبب اپنا خسارہ تصور کرے مقدمه کے دائر کرنے سے قانون هذا کا کوئي حکم مانع نهوگا ●

نیلام کے ناجائز هونے پر زر قیمت کا واپس هونا

۲۶ حکم هی که اگر کسي عدالت کے حکم قطعي کے روسے نیلام ناجائز ٹههرے تو مشتریکو خرید کا روپیه بحساب اس سود کے جو کمپنی کے کواغذ پر زیاده سے زیاده مروج هی سرکار سے واپس کیا جائیگا ●

ممالک بنگاله وغیره میں زر بہیج کی بیشی

۴۷ حکم هی که ممالک بنگاله اور صوبجات بهار و اوڑیسه اور بنارس کے جن اضلاع کا بندوبست استمراری هوا اُنمیں جس محال کا قانون هذا کے رو سے زر مالگذاری کی باقی کی بابت نیلام هووے اُسکا خریدار محال مذکور کو مبرا اُس تمام بار سے جو محال مرقوم پر بندوبست استمراری کے بعد عائد هوا هو حاصل کریگا اور قانون ۵ سنه ۱۸۱۲ ع کی دفعه ۱۰ کے رو سے اشتهار صادر هونیکے بعد خریدار مذکور کو اپنی مرضی سے باوجودیکه قوانین مجاریهٔ سابق کے برخلاف هو باستثناء مفصلهٔ ذیل کے محال مذکور کے جمیع پٹهداروں پر دربندی کے اضافه کرنے اور جمیع پٹهدارونکے خارج کرنیکا اختیار حاصل هوگا ●

تفصیل مستثنی

۱ تعلقجات جو بندوبست استمراری سے باره برس پیشتر بطور استمراری اور مقرری کے زر بهیج معینه پر کسیکے قبضه میں تهے ●

۲ تعلقجات جو بندوبست ده ساله کے وقت کسی شخص کے قبض و تصرف میں تهے مگر قانون ۸ سنه ۱۷۹۳ ع کی دفعه ۵۱ کے رو سے قابل اضافه زر بهیج کے ثابت نه هوئے تهے یا نه هوسکتے هوں ●

۳ اراضی جو ایسی رعایاء خود کاشت یا قدیمی کے قبضه میں هو جو زر بهیج معین پر یا ایسی بهیج پر قابض هونیکی حقدار هوں جو احکام مستحکمه کے بموجب قوانین مجاریه کے رو سے لائق تقرر کے هو ●

۴ اراضی جو پٹونکے روسے زر بهیج مناسبه پر میعاد معین کے لیئے یا بطریق استمراری مکانات یا کارخانجات کے تیار کرنے خواه معدن باغوں تالابوں نهروں معبدوں مدفنوں یا صفائی جنگل وغیره امور سود مند کے واسطے کسیکے قبضه میں هو مگر اراضی مذکوره انهی کاموں میں جو پٹوں میں مندرج هوں مستعمل رهے ●

۵ اراضی جو مالک سابق نے بتعداد محدوده زر بهیج مناسبه پر بیس برس سے کم عرصه کے واسطے ازروے پٹهجات تحریری کے جو تحریر کی تاریخ سے ایک مهینے کے اندر رجستری میں مندرج هوئے هوں اجاره دی هووے مگر هرصورت میں اجارهداروں کولازم هی که اراضی کا موقع زر بهیج اور اراضی کی تعداد پٹه کی شرایط اور اجارهدارونکے نام بتصریح تام لکهکر صاحب کلکٹر کو اطلاع کے واسطے گذرانے اور اگر صاحب موصوف کو کسی وجهه سے یقینا متصور هو که اس امر سے سرکاری مالگذاری میں خلل عظیم واقع هوگا تو اُسکو پٹهٔ مذکور میں متعرض هونیکا اختیار هی مگر جن جن پٹونکا صاحب کلکٹر ازروے ایک اشتهار کے جو اُسکی کچهری میں کمشنر صاحب کی منظوری سے مذکورهٔ بالا کے طور پر اجارهداروں سے اطلاع یابی کی تاریخ کے بعد تین مهینے کی میعاد میں آویزاں هو متعرض هووے انهے استثناء مندرجهٔ ضمن هذا

متعلق نہوگي مگر يہہ بهي واضح هو كه اگر اراضي مذكوره زر بهيچ مناسبه پر نه دي گئي هو تو جو نيلام كه زرمالگذاري كي باقي كي بابت هوا اُسميں محال كے خريدار كو ه اگرچه اراضي مذكوره كے پٹه تحريري حسب ضابطه رجسٹر ميں مندرج هوئے هوں اور اُنكي اطلاع بهي سابق الذكر كے طور پر دي گئي هو عدالت ميں مقدمه دائر كرنيكے رو سے پٹهجات مذكوره كے ناجائز كرنيكا اختيار هى ٭

اضلاع مذكوره كے سوا اور اضلاع كے پٹهداروںكے باب ميں

۲۸ حكم هى كه جن اضلاع كا ذكر قانون هذا كي دفعه ۲۷ ميں هوا اُنكے سوا اور كسي ضلع ميں زرمالگذاري واجب الادا كي بابت جس محال كا قانون هذا كے روسے نيلام هو اُسكا خريدار محال مذكور كو مبرا اِس تمام بارسے جو محال مرقوم پر بندوبست كے بعد عائد هوا هو حاصل كريگا اور جو حقوق باقيدا ريا اُس سے اگلے مالكوں سے جو معاهد اصلي كے قايم مقام تهے محال كي بابت كسيكو حاصل هوئے هوں اُنكو اور بهي جميع عهد و پيمان كو جو بندوبست گذشته كے بعد معاهد اول يا اُسكے قايم مقام اور رعايا وغيره كے درميان وقوع ميں آئے هوں اور علاوه اسكے جن حقوق كے ابطال اور تغير اور تجديد كا معاهد اول شرايط بندوبست كے بموجب مجاز تها اُنكو بهي ناجائز كرنيكا خريدار مذكور كو اختيار حاصل هى مگر جو اراضي كه في الواقعه مكانات يا عمارات تعمير كرنے يا اور گهروں كے ليئے جو اُن سے متعلق هوں يا باغوں تالابوں نهروں وغيره اموات كے واسطے مستعمل هو اُسكے پٹے جب تک كه اراضي مذكوره مطلب مزبوره ميں مستعمل رهيگي اور زربهيچ مقرري ادا هوئے جائيگا تب تک بحال و برقرار رهينگے مگر واضح هو كه جو شخص نيلام ميں اراضي خريديگا وه اُن شخصوں سے جنكا پٹه يا اقرارنامه حسب سابق الذكر كے منسوخ هووے جو زر بهيچ كه مالگذار سابق كو طلب كرنا جائز تها قانون هذا كے كسي حكم كے بموجب اُس سے زياده طلب كرنيكا مستحق نهوگا مگر اُسصورت ميں كه مالگذار سابق نے ازراه عنايت خاص يا حصول عوض يا ايسے هي كسي اور سبب سے جو مبلغ كه زمانهٔ قديم ميں معين هوں اُسكي تخفيف پر راضي هوكر پٹهدار مذكور كو اُس زر بهيچ سے كمتر پر جو مقتضاء حال هو پٹه لكهه ديا هووے يا آنكه ايسا ثابت هو كه جس پرگنه يا موضع وغيره ميں اراضي مذكوره واقع هى اُسكے دستور كے موافق جمعبندي جديد كا يا جسقدر زر مالگذاري قوانين مجاريهٔ سركار كے روسے ممنوع نه هو اُسكا طلب كرنا جائز اور روا هى ٭

گورنمنت كو جميع پٹهداروںكے بحال

و برقرار ركهنے كا اختيار هى

۲۹ حكم هى كه زرباقي كي بابت محال كے نيلام هونے سے پيشتر گورنمنت كو جسوقت كه مناسب سمجهے جميع كاغذات اجاره اور اسناد اور دستاويزات كو جو محال مذكور كے مالك برحيثيل يا اُسكے آبا و اجداد يا مالگان سابق نے اُسكي بابت كسيكو لكهه دئے هوں يا اُنميں سے جتني مناسب متصور هوں اُنكو بحال و برقرار ركهنے كي بابت حكم نافذ كرنيكا اختيار هى اور

اور ایسي جمیع حالتوں میں جن جن شرایط پر کہ گورنمنت نیلام کا حکم دیگي اُن کے معرض نیلام میں آنیکے وقت اُن سب سے صاحب کلکٹر مطلع کریگا علاوہ اُسکے اور جو کچھہ گورنمنت اِس امر میں مناسب تصور فرماویگي اُسکا بھي اِشتہار دیا جائیگا مگر درصورتیکہ زر باقي نیلام کے وقت نیلام مشروطہ سے تمام و کمال وصول نہ ہو یا نیلام میں شرایط مذکورہ کو بحال رکہنے کے سبب کسي وجہہ سے آیندہ زر مالگذاري سرکار کے وصول ہونے میں موجب ہرج مرج کا متصور ہو تو نیلام مشروطہ مذکورہ کے قانون ہذا کي دفعہ ۲۰ کے بموجب قطعي اور مکمل ہونے سے پیشتر کسي وقت گورنمنت کو نیلام کے منسوخ کرنے اور جو شرایط کہ استثناء قانون ہذا کي دفعہ ۲۷ کي ایک سے لے پانچ تک ضمنوں میں مندرج ہیں اُنکے سوا اور کسي شرط کے بدون ازسرنو نیلام کے حکم دینے کا اختیار حاصل ہی اور جو محال کہ شرایط سابق الذکر پر خرید کیا گیا اگر اُسکے نیلام کے قطعي اور مکمل ہونیکے بعد زر مالگذاري کي باقي کي بابت اُسکے نیلام کرنے کي پھر حاجت پڑے تو جو شرایط کہ استثناء قانون ہذا کي دفعہ ۲۷ کي ایک سے لے پانچ تک ضمنوں میں مندرج ہیں اُنکے سوا اورکسي شرط کے بدون اور بہ استثناء مرقومۂ بالا کے بہرحال گورنمنت کو محال مذکور کے نیلام کے لیئے حکم نافذ کرنیکا اختیار ہی اور درحالیکہ صورت اولی میں نیلام غیر مشروطہ سے جو زر وصول ہو سو نیلام مشروطہ کے مبلغ موصولہ سے بہت زیادہ ہووے تو جن شخصوں کي حقیت نیلام اول میں بحال رہي مگر نیلام ثاني میں باطل ہوگي انکو زر ایزادي کے بالحصہ یا بالکل ادا کرنیکے لیئے گورنمنت کو حکم صادر کرنا جائز و روا ہی *

مالک مندرجۂ رجسٹر یا غیر مندرجہ رجسٹر یا شریک وغیرہ کا محالکو خریدنا

۳۰ حکم ہی کہ محال کے اُن شرکاء بٹوارہ کے سوا جنہوں نے قانون ۱۹ سنہ ۱۸۱۴ ع کي دفعات ۳۳ اور ۳۴ کے روسے اپنے حصوں کو نیلام سے محفوظ رکھا ہو اور ہرایک مندرجہ یا غیر مندرجۂ رجسٹر مالک یا شریک جو اپنے نام یا کسي اور کے نام اُس محال کو جسکا وہ شریک یا مالک ہو خرید کرے یا جسوقت محال باقي کي بابت قانون ہذا کے روسے نیلام ہو ازسرنو خرید کرکے اُسپر قابض اور متصرف ہووے یا جس محال کا اُسیکي باقي کي بابت نہیں مگر کسي اور باقي یا دعووں کے لیئے نیلام ہوا ہو اُسکا خریدار بھي بپابندي اُن جمیع باروں کے جو نیلام کے وقت موجود ہوں محال مذکور پر دخیل ہوگا اور جو استحقاق رعیا یا پٹہداروں کي بابت محال مذکور کے نیلام کے وقت مالک سابق کو حاصل نہ ہوئے ہوں اُنکا مستحق نہ ہوگا *

زربھیج کي باقي

۳۱ حکم ہی کہ نیلام کي تاریخ پر باقیدار کا جو زربھیج پٹہداروں پر باقي ہو سو باقیدار مذکور کو ترقي کے سوا اور ہر طریق پر جو نیلام کے پیشتر مستعمل تھا وصول ہوسکیگا *

عدالت كي عدول حكمي

۳۲ حکم هی که صاحب کلکٹر یا عہدہدار جو نیلام کے باب میں کلکٹر صاحب کا اختیار رکھتا هو کسي شخص پر جو اُسکے حضور کچہري میں سر اجلاس عدالت کي عدول حکمي کا مجرم هو دوسو روپیه تک جرمانه کرنے اور اگر شخص مسطور جرمانه نه ادا کرے تو اُسکي عوض ایک مہینے کي میعاد تک جیلخانهٔ دیواني میں محبوس رکھنے کا مجاز هوگا اور صاحب کلکٹر جس صاحب مجسٹریٹ کے پاس مجرم مذکور کو ارسال کرے اُسکو صاحب موصوف کے حکم مصدره کي تعمیل واجب و لازم هوگي واضح هو که هر ایک حکم کا اپیل جو قانون هذا کے روسے صادر هوا ریونیو کے صاحب کمشنر کے حضور دائر اور اُسکے باب میں صاحب موصوف کا فیصله قطعي هوگا ٭

زر بیعانه کا داخل نکرنا

۳۳ حکم هی که جس قدر زر قانون هذا کي دفعه ۱۵ کے روسے بطور بیعانه کے داخل کرنا واجب هی اگر داخل نکیا جائیگا تو وه عدول حکمي متصور هوگي ٭

قانون هذا کا رایج هونا

۳۴ حکم هی که قانون هذا ممالک بنگاله اور صوبجات بہار اُڑیسه اور بنارس سے جو بالفعل قوانین عامه کے پابند هیں اور جو ممالک مفوضه اور مفتوحه که فورٹ ولیم واقعهٔ بنگاله کي پریسیڈنسي کي گورنمنٹ کے علاقه میں اُسیطور پر قوانین مذکوره کے مطیع هیں صرف اُنهوں سے هي متعلق هوگا اور قانون هذا کا کوئي حکم شهر کلکته کي اراضي خواه سنگاپور پینانگ یا ملاکا کے آبادیوں سے علاقه نرکهیگا ٭

قانون هذا کے اجرا کي تاریخ

۳۵ حکم هی که قانون هذا ماه جنوري سنه ۱۸۴۲ ع کي پهلي تاریخ سے اجرا هوگا فقط

ٹي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۱۶ اگست سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بہادر نے کونسل کے اجلاس میں ۱۶ اگست سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذیل جاري کیا لهذا اب اطلاع عام کے واسطے اشتهار کیا جاتا هی ٭

قانون نمبر ۱۳ سنه ۱۸۴۱ ع کا

قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۶ ع کي دفعات کي تشريح کے ليئے يهه قانون هي *

حکم هي که جتني مي يا شراب پيپوں ميں درآمد کے وقت رجستر هوگي اُسي پربدوں وضع کے اُسکي درآمد کا محصول ٹهہرايا جائيگا مگر جو شخص که گودام مذکورهٔ قانون ۲۵ سنه ۱۸۳۶ ع کا محافظ هو اُسکو وقت ديني حساب اشياء مدخلهٔ گودام کے پرمٹ ميں جس مدت کے ليئے که مي يا شراب مذکور گوداموں ميں رهي هوگي بابت اُس مدت کے بحساب دسويں حصه سيکڑے ساليانه کے منهائي ديجائيگي فقط

ٹي ايچ ميڈک
ممالک هند کي گورنمنت کا سيکرٹري

فورٹ وليم

ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ

۲۳ اگست سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نےکونسل کے اجلاس ميں ۲۳ اگست سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذيل جاري کيا لهذا اب اطلاع عام کے ليئے اشتهار کيا جاتا هي *

قانون نمبر ۱۵ سنه ۱۸۴۱ ع کا

شهر کلکته کے باشندوں کو کسي کسي حالت ميں اُن مقدمات کي بابت جو عدالتهاے مفصل ميں دائر هوں ضمانت ديني سے بري کرنے کے ليئے قانون هي *

۱ ازبسکه قانون ۹ سنه ۱۸۱۹ ع کي دفعه ۷ کے روسے شهر کلکته کے باشندوں کو اُن مقدمات کي بابت جو عدالتهاے مفصل ميں دائر هوں ضمانت ديني سے تکاليف و تصديع هوتي هي اور اب ضمانت مذکوره کا ليذا کچهه ضرور نهيں کيونکه قانون ۲۳ سنه ۱۸۴۰ ع کے بموجب جو اشياء که شهر کلکته کي حدود ميں هوں سو عدالتهاے مفصل کے حکمنامه کے روسے قرق هوسکتي هيں *

لهذا حکم هي که قانون ۹ سنه ۱۸۱۹ ع مروجهٔ بنگاله کي دفعه ۷ منسوخ هوئي *

ٹي ايچ ميڈک
ممالک هند کي گورنمنت کا سيکرٹري

فورٹ وليم

ليجس ليٹو ڈي پارٹمنٹ

۳۰ اگست سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور سے کونسل کے اجلاس ميں ۳۰ اگست

سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذیل صادر هوا لهذا اب اطلاع عام کے واسطے اشتهار کیا جاتا هی •

قانون نمبر ۱۶ سنه ۱۸۴۱ ع کا

جسٹس آف دي پيس کے عهده کے لايق هونيکا حلف اُٹهانے کے ليئے يهه قانون هی •

۱ ازبسکه کمشن آف دي پيس کے روسے جسٹس آف دي پيس کے عهده کا کام کرنے کے لايق هونيکے ليئے جو دستور که حلف اُٹهانے کے باب میں تاحال مناسب متصور تها اُس سے اکثر تخالل واقع هوتا هی لهذا حکم هی که جميع اشخاص جو کمشن آف دي پيس کے روسے نامزد اور مقرر هيں يا هونگے سو جن مقامات ميں يا جنکے واسطے کمشن مذکور ديا جاوے اُسکي ديواني يا فوجداري عدالت کے صاحب کے روبرو که اختيار جسٹس آف دي پيس کا رکهتا هو يا نهيں وه حلف جو صاحبان جسٹس آف دي پيس کے ليئے مقرر هی اُٹهانے اور حلف نامه پر دستخط کرنے کے بعد موافق مضمون کمشن مذکور کے صاحبان جسٹس آف دي پيس کے جميع کام کرنيکے لايق هونگے اور جس عدالت ميں حلف اُٹهايا جائے اُسيميں حلف نامه دستخطي داخل دفتر رهيگا •

۲ حکم هی که قانون هذا کے جاري هونيسے پيشتر جو جسٹس آف دي پيس کسي اور جسٹس آف دي پيس کے حضور حلف مذکور اُٹها چکا هوگا وه حلف اُٹهانے کے وقت سے هی جسٹس آف دي پيس کے کام کرنے کے لايق متصور هوگا اور باوجوديکه حسب مراد قوانين مروجه يا قانون هذا کے جيسا که حکم هی کسي کورٹ آف جسٹس ميں حلف نه اُٹهاچکا هو توبهي صاحب موصوف عهدهٔ مذکور کے لايق هونيکا بحال و برقرار رهيگا فقط

ٹي ايچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سيکرٹري

فورٹ وليم

ليجس ليٹو ڈيپارٹمنٹ

۳۰ اگست سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس ميں ۳۰ اگست سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذيل صادر کيا لهذا اب اطلاع عام کے ليئے اشتهار کيا جاتا هی •

قانون نمبر ۱۷ سنه ۱۸۴۱ ع کا

جو اپيليں که فورٹ وليم کي پرسيڈنسي واقعهٔ بنگاله کي صدر ديواني اور نظامت عدالت ميں دائر هوتي هيں اُنکے طريق کي اصلاح کے ليئے يهه قانون هی •

۱ حکم هی که صدردیوانی اور نظامت عدالتیں جو ممالک بنگالہ کی پرسیڈنسی کی فوجداری کے تحت حکومت هیں انکے حاکموں کو اختیار هی که ایک حکمنامه کے رو سے چہپر عدالتوں مذکورہ کے صاحب رجسٹر کے دستخط هوں صاحب رجسٹر موصوف کو مقدمات اپیلی کے نپٹی فیصله کے لیئے مرتب کرنے اور عدالتہاے موصوفه کی ڈگری اور احکام کو اجرا کرنیکی خدمت تفویض کریں اور صاحب موصوف کو احکام مناسبه صادر کرنے اور اُنکی بابت جو دستورالعمل که قوانین مجاریۂ سرکار میں مندرج هیں اُن پرعمل کرنیکا حکم دیں •

۲ حکم هی که عدالتہاے مذکورہ میں مقدمات مرجوعه کے خرچه کی بابت ضمانت لینے کی کچهه ضرورت نهیں اور صاحبان صدردیوانی اور نظامت عدالت مزبورہ کو اختیار هی که دیوانی اور فوجداری کا جو اختیار که قوانین کے روسے اُنکو حاصل هی اُسکے اجرا کرنیکے لیئے ایسے دستورالعمل جنکی وقت بوقت احتیاج پڑے مرتب کریں اور دستورالعمل مذکورہ کو مرتب کرکے ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر کے حضور کونسل کے اجلاس میں ابلاغ کریں که نواب گورنر جنرل ممدوح کی منظوری سے اسقدر واجب الاطاعت هونگے که گویا قانون هذا میں هی مندرج هوئے تهے فقط •

تی ایچ میڈک
ممالک هند کی گورنمنت کا سیکرٹری

فورت ولیم

لیجس لیٹو ڈی پارٹمنٹ

۳۰ اگست سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۳۰ اگست سنه ۱۸۴۱ع کو قانون مفصلۂ ذیل صادر کیا لهذا اب اطلاع عام کے واسطے اشتهار کیا جاتا هی •

قانون نمبر ۱۸ سنه ۱۸۴۱ ع کا

جو قوانین که اسباب جنگی کے غیر ملک میں روانگی کی بابت مروج هیں اُنکی اصلاح اور اجتماع کے لیئے یهه قانون هی •

۱ حکم هی که هرایک پرسیڈنسی کی گورنمنت اپنی اپنی پرسیڈنسی کے لیئے سرکاری عهدہ دار یا عهدہ داروں کو مقرر کرینگی که تابدون ملنے اجازت نامه کے اُنسے اور بدون بجالانے اُن جمیع دستورالعمل کے جو هرایک پرسیڈنسی مذکورہ اپنے عهدہ داروں کی هدایت کے لیئے معین فرماویگی کوئی سلاح باروت یا اسباب جنگی سواے اُن هتیاروں کے جو که لوگ اپنے هی کام کے واسطے رکهتے هیں ایسٹ انڈیا کمپنی کے ممالک میں سے روانه هونے یا اور کسیطرح سے نکلنے نه پاویگا اور جو شخص قانون هذا کے برخلاف سلاح وغیرہ کو روانه یا انکے روانه

کرنیکا قصد کریگا یا کسي اور طرح سے لیجاویگا تو سلاح وغیرہ مذکور حکم سے اُس عہدہ‌دار یا عہدہ‌داروں کے جو بطور مذکورہ بالا کے اجازت‌نامہ عنایت کرنیکے لیئے مقرر ھیں یا حکم سے پرمٹ کے صاحب کلکٹر کے ضبط ھوجائینگے اور جو شخص کہ اس امر کا کہ خلاف مراد قانون ھذا کے ھو مجرم ھوگا وہ مجسٹریٹ صاحب کے حضور ثبوت جرم کے بعد پانچ سو روپیہ تک جرمانہ کا سزاوار ھوسکیگا •

۲ حکم ھی کہ جو شخص ۵۰ پونڈ یعني ۲۵ سیر سے زیادہ باروت ایک یا کئي جگہوں پر بفاصلہ تین تین میل کے بدون اجازت‌نامہ عہدہ‌دار مذکورہ بالا کے اکھٹي کریگا یا رکھیگا مجسٹریٹ صاحب کے حضور ثبوت جرم کے بعد پانچ سو روپیہ تک جرمانہ کا مستوجب ھوگا اور باروت حکم سے اُس عہدہ‌دار یا عہدہ‌داروں کے جنکو بطور مرقومۃ الصدر کے اجازت‌نامہ عنایت کرنیکا اختیار ھي یا حکم سے پرمٹ کے صاحب کلکٹر کے ضبط ھو جائیگي •

۳ حکم ھی کہ گورنمنٹ مذکورہ میں سے ھرایک کو اپني مرضي سے بدون اجازت‌نامہ مذکور کے بہي کسي بندرگاہ یا بندرگاھوں پر سلاح باروت یا اسباب جنگي کے روانہ کرنیکي اجازت دینیکا اختیار حاصل ھی فقط

ٹي ایچ میڈک
ممالک ھند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈي پارٹمنٹ

۶ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع

ممالک ھند کے نواب گورنر جنرل بہادر نے کونسل کے اجلاس میں ۶ ستمبر سنہ ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلۂ ذیل جاري کیا لہذا اب اطلاع عام کے واسطے اشتہار کیا جاتا ھی •

قانون نمبر ۱۹ سنہ ۱۸۴۱ ع کا

اشیاء منقولہ اور غیرمنقولہ کو وراثت کي حالت میں بزور وتعدي قبضہ کرلینے سے محفوظ رکھنے کے لیئے یہہ قانون ھی •

۱ ازبسکہ متوفي کي اشیاء منقولہ اور غیرمنقولہ پر ھبہ یا وراثت کي حقیت کے دعوي باطلہ کے رو سے قابض ھوجانیکے سبب اکثر تخلل واقع ھوتے ھیں اول یہہ کہ ایسے مقدمات میں اشیاء منقولہ کي اصل ماھیت کو معلوم کرنا بہت دشوار ھوتا ھي دوم اشیاء منقولہ پر اور غیرمنقولہ کي منفعت پربہي بیجا متصرف ھونیکے لیئے بیشتر قابو پڑتا ھی سوم جب مقدمات نمبري فقط ایذا رساني کے لیئے بہت دور دراز کشیدہ ھوتے ھیں تو دادرسي میں بہت توقف ھوتا ھی اور جب وارث بیدخل کیئے جاتے ھیں تو اپني حقیت کا دعوی کرنیکا مقدور نہیں رکھتے ھیں پس یہہ

سبب وجوهات اشیاء مذکوره پر ازراه تعدي یا فریب کے قابض هونیکے لیئے بیشتر مقتضي هوتي هیں اور چونکه وجوهات مذکوره بالا سے ارث پر قابض حال کا قبضه صاحب جج کے فیصله کي برابر جو متخاصمین کي سماعت کے بعد مقدمهٔ سرسري میں هوتا هی حقیت کے دعوے کے اثبات کے لیئے کافي نہیں اگرچه وه بهي اسقدر کامل نہیں که اُس فریق کو جو بیدخل کیا گیا نمبري مقدمه کے دائر کرنیکا مانع هو اور اگرچه سرسري مقدمه مذکور سے اشیاء وراثت پر زور تعدي سے قبضه کرنے کے لیئے لوگوں کو بهت کم حوصله هوتا هی پهر بهي تاخیر تجویز سرسري چند که قلیل هی واسطے جایداد وراثت کے اور خصوصا اشیاء منقوله کے باب میں موجب نهایت اندیشه نقصان هی اور ازبسکه سرسري مقدمات کے فیصله هونیکے پیشتر اشیاء مذکوره کي محافظت کرنیکے لیئے جب که تصرفات بیجا یا نقصان کا خوف هو اور جب یهه انتظام حاکم کي رائے میں بهرحال بهتر هو ایک محافظ اشیاء مقرر کرنا مناسب هی اور ازبسکه اگر محافظ اشیاء کے تقرر یا مقدمه سرسري کے دائر کرنیکے لیئے وجوهات قوي پائي نه جائیں اور متخاصمین خود یا کسي اور کي معرفت اِس امر کو که اگر فیصله صرف نمبري مقدمه پر منحصر رهے تو همارا بڑا نقصان هی بخوبي پایهٔ ثبوت پر پهنچا کر تقرري محافظ کي درخواست نه گذرانیں تو اشیاء متوفی کي وراثت میں عدالت کي مداخلت کرنیکے سبب البته بهت خلل واقع هوگا *

لهذا حکم هی که اگر کسي شخص متوفی کي کل اشیاء منقوله اور غیرمنقوله یا اُسکے جزو پر وراثت کے روسے کوئي دعوی کرے تو اُسکو جائز هی که جبکه کوئي اور دخیل هوچکا هو یا کسي کے بزور دخیل هوجانیکا خوف هو تو اشیاء مذکوره کي بابت اُس ضلع کے صاحب جج سے جهاں که اُنکا کوئي جزو واقع هی استمداد کرے *

۲ حکم هی که جس امر میں کسي نابالغ یا نالایق یا غیر حاضر شخص کي اشیاء متوفی میں وراثت کے روسے حقیت پائي جاے تو اسکے مختار کار یا رشتهدار یا دوستدار کو یا کورت آف واردس کو اُن مقدمات میں جو اُنسے متعلق هوں جائز هوگا که اسکے امداد کے لیئے مذکوره بالا کے طور پر درخواست کریں *

۳ حکم هی که درخواست مذکوره جس صاحب جج کے حضور میں درپیش هو وه اول دادخواه کے اقرار سے جو ازروے ایمان کے هو اور گواهوں اور دستاویزوں کے روسے موافق اپني راے کے دریافت کرے که آیا اس امر میں دلایل قویه سے اعتماد هوسکتا هی که فریق دخیل یا جو شخص که دخل پانیکے لیئے جبر و تعدي کرے ازروے قوانین کے مستحق نہیں اور یهه که اهل درخواست یا وه شخص جسکے واسطے اهل درخواست عرض کرتا هی في الواقعه حقدار هی اور اگر اوپر مقدمهٔ نمبري کے تصفیه تنازع کا منحصر رهے تو في الحقیقت موجب مضرت کا هی اور یهه بهي که درخواست مذکوره لاریب و بلا فریب گذراني گئي هی *

۴ حکم هی که جس حالت میں صاحب جج کو دلایل قویه مذکوره کے هونے میں اطمینان کلي هو صرف اسي حالتمیں دخیل کو طلب کرسکیگا اور اسبات کا که اشیاء مذکوره پر کوئي دخیل نہیں یا دخل میں تنازع هی اشتهار دیویگا اور اشتهار کے بعد جب

ایک وقت معقول گذر جاوے تو صاحب موصوف سرسري مقدمہ کے روسے دخل پانیکا استحقاق ثابت کرکے اسکے موافق دخل کرادیگا مگر یہہ سرسري مقدمہ مانع روبکارہونے نمبري مقدمہ کا جیسیکہ آیندہ تصریح ہوگي نہوگا اور واضح ہو کہ صاحب جج کو اختیار ہی کہ وقت گذرنے درخواست کے خواہ مدعی علیہ کے طلب کرنیکے باب میں تحقیقات مناسب کرچکا ہو یا نہیں ایک عہدہ‌دار مقرر کرے کہ فوزا فرد تعلیقہ مرتب کرے اور سر بمہر یا کسي اور طرح سے اسکو بحفاظت رکہے ●

۵ حکم ہی کہ اگر درخواست تحقیقات مرقومۂ بالا پر واضح ہووے کہ سرسري مقدمہ فیصل ہونیکے پیشتر اشیاء مذکورہ پر تصرف بیجا یا اُنکے تلف ہونیکا خطرہ ہی اور یہہ کہ دخیل حال سے ضامني لینے میں دیر لگنے یا ضامني کے غیر معتبر ہونے سے فریق بیدخل کو بشرطیکہ وہ اصل مالک ہو مضرت پہنچنے کا خوف ہووے تو صاحب جج کو جائز ہی کہ باقتدار مرقومۃالذیل کے ایک یا کئي محافظ اشیا مقرر کرے جنکا اختیار محافظت کے باب میں اپني اپني تقرر کي میعاد کے موافق جاري رہیگا مگر سرسري مقدمہ کے انفصال اور اسکے روسے دخل کے استحکام یا دلانے کے بعد اُنکو کسیطرح کا اختیار نرہیگا واضح ہو کہ اراضي کے باب میں صاحب جج کو کلکٹر صاحب یا اسکے عہدہ‌دار کو محافظ اشیا کا اختیار تفریض کرنا جائز ہی اور ہر ایک شی کے واسطے محافظ کے تقرر کا حسب ضابطہ اشتہار کیا جانا لازم ہی ●

٦ حکم ہی کہ صاحب جج محافظ اشیا کو عموما خواہ جب تک کہ دخیل ضامني نہ دیوے یا اشیاء مذکورہ کي فرد تعلیقہ تیار نہووے تب تک یا کسي اور امر کے واسطے جو اشیاء مذکورہ کو تصرف بیجا یا قابض حال کي ضرر رساني سے محفوظ رکہنے کے لیئے پر ضرور ہو اشیاء مذکورہ پر قابض ہونے کا حکم دے سکتا ہی مگر واضح ہو کہ اشیاء مذکورہ پر دخیل حال کا دخل ضمانت لینے کے بعد بہي برقرار رکہنا یا نرکہنا بالکل صاحب جج کي مرضي پر منحصر ہی اور جو حکم کہ صاحب موصوف اشیاء مذکورہ کي فرد تعلیقہ کي بابت یا وثیقہ وغیرہ کي محافظت کے باب میں صادر کرے جبتک کہ وہ دخیل رہے تب تک اُسیکي متابعت کریگا ●

۷ حکم ہی کہ صاحب جج محافظ مسطور سے اُسکے عہدۂ مفوضہ کو بدیانت انجام دینے اور اشیاء مذکورہ کا محاسبہ جیسا کہ آیندہ مصرح ہوگا خاطر خواہ لینے کے لیئے ضمانت لیگا اور جو محنتانہ مناسب سمجہے اُسکو اشیاء مذکورہ میں سے لینے کا حکم دیوے لیکن وہ کلمي حالمیں اشیاء منقولہ کي مالیت اور غیر منقولہ کے سالیانہ ماحصل پر فیصد پانچ روپیہ سے زیادہ نہو اور جو باقي روپیہ کہ محافظ مسطور حاصل کرے سو عدالت میں داخل کیا جائیگا اور کل زر باقي کے جو محافظ اشیا نے حاصل کیا اُن لوگوں کے منفعت کے لیئے جو سرسري مقدمہ کے روسے اُسکے حقدار ہوں سرکاري نوٹ خریدے جائینگے واضح ہو کہ اگرچہ محافظ اشیا سے وقت معقول میں ضمانت لینا لازم ہی بلکہ اگر ممکن ہو تو عموما جمیع اُن مقدمات کي جوابدہي کے لیئے بہي جنکي بابت شخص مذکور پیچہے سے محافظ مقرر ہوگا تسپر بہي ضمانت کا توقف صاحب جج کو محافظ مذکور کے فوزا مقرر کرنیکا مانع نہوگا ●

حکم هی که اگر متوفی کے محال بالکل یا بالحصه کي مالگذاري سرکار میں ادا هوتي هو تو دخیل کو طلب اور محافظ اشیا کو مقرر اور عهدهٔ مذکور پر اشخاص کے متعین کرنے کي بابت جمیع مراتب کي جج صاحب کلکٹر صاحب سے رپورٹ طلب کریگا اور کلکٹر صاحب کو رپورٹ مذکوره کا ارسال کرنا لازم هوگا مگر عندالضرورت جج صاحب اول هي بدون رپورٹ مذکوره کے اجراء کار کرسکتا هي اور رپورٹ کے مطابق هي عمل کرنیکے لیئے کچهه مجبور نهیں لیکن درصورتیکه صاحب موصوف رپورٹ مرقومه کے برخلاف عمل کرے تو اُسکو لازم هی که فورا اپني وجوهات کي کیفیت لکهه کر صدر دیواني عدالت کو ارسال کرے اور اگر وجوهات مرقومه سے صاحبان صدر دیواني عدالت کي طمانیت خاطر نهوگي تو صاحب جج کو صاحب کلکٹر کي رپورٹ هي کے موافق عمل کرنیکا حکم دینگے ٭

۹ حکم هی که محافظ اشیا مقدمات کے ارجاع یا جوابدهي کي بابت جج صاحب کے جمیع احکام کے مطابق عمل کریگا اور اشیاء مذکوره کے مقدمات کا ارجاع یا جوابدهي محافظ اشیا کے نام سے هوگي مگر واضح هو که محافظ مذکور کے تقرر کي سند میں زر قرضه یا زر بهیع کے وصول کرنیکے لیئے حکم مصرح مندرج هونا چاهیئے اور حکم مذکور کے روسے محافظ موصوف کو جسقدر روپیه که اُسکے ذریعه سے وصول هوا هو اُسکي بابت فارغخطي دینے کا اختیار حاصل هوگا ٭

۱۰ حکم هی که جب تک اشیاء مذکوره محافظ اشیا کے سپرد رهیں جج صاحب کو جائز هوگا که سرسري تحقیقات کے روسے جن فریقونکي شی مدعوه پر حقیت ثابت هوتي هو واسطے اُنکے بحسب ضرورت کچهه وجهه کفاف معین کردے اور اپني مرضي کے موافق اُنهوں سے اِس امر کي ضمانت لیوے که فریق مذکور اگر سرسري مقدمه کے فیصل هونے پر مستحق نه ٹهریں تو اُس روپیه کو معه سود واپس کریں ٭

۱۱ حکم هی که محافظ اشیا ماهواري حساب کا گوشواره داخل کرے اور هر سهماهي پر بهي یعني اگر شئی مذکور اُسکي تحویل میں اُس مدت تک رهے اور جسوقت که وه اشیاء مذکوره کے قبضه سے دستبردار هو اُسوقت بهي جج صاحب کي اطمینان خاطر کے واسطے اپنے انتظام کي مفصل کیفیت داخل کرے ٭

۱۲ حکم هی که محافظ اشیاء سابق الذکر کا حساب اُن جمیع اشخاص کو جو اُس سے غرض رکهتے هوں ملاحظه کرنیکا اختیار هوگا اور فریق مذکورین کو اختیار هی که جو جمع و خرچ محافظ اشیا کي معرفت هو اُسکے حساب کا مثني اپنے پاس رکهنے کے لیئے کسي دوسرے شخص کو مقرر کرے اور اگر محافظ موصوف کا حساب باقي ره جائیگا یا غلط یا نا تمام هوگا یا جسوقت که صاحب جج حساب مذکور کے پیش کرنیکا حکم دیں اُسیوقت پیش نه کریگا تو ایسے هر قصور کے لیئے ایک هزار روپیه تک کے جرمانه کا سزاوار هوگا ٭

۱۳ حکم هی که جب کسي ضلع کا صاحب جج کسي شخص کو محافظ اشیا مقرر کرکے متوفی کي شئی کل کا اختیار دیگا تو پریذیڈنسي مذکور کے اور کسي ضلع کا صاحب جج دوسرا محافظ اشیا مقرر نه کرسکیگا لیکن درصورتیکه متوفی کي منجمله اشیا کے کسي جزو پر

محافظ مقرر ہوا ہو تو شی مذکور کي باقي کي بابت اُسي پريسيڈنسي میں کسي اور محافظ اشیا کے مقرر ہونیکي ممانعت نہ ہوگي مگر واضح ہو کہ جس اشیا کي بابت از روے قانون ہذا کے کسي صاحب جج کے حضور میں سرسري مقدمہ دائر ہو اُسکے لیئے دوسرے صاحب جج کو محافظ اشیا مقرر کرنے یا سرسري مقدمہ سننے کا اختیار نہ ہوگا اور علاوہ اس سے اگر ایک شی کے کتنے ہي حصونکي بابت دو یا زیادہ محافظ اشیا کئي صاحبان جج کے حضور سے مقرر کیئے جاویں تو صاحبان صدر دیواني عدالت کو جائز ہی کہ کل اشیا پر ایک محافظ مقرر کرنیکے واسطے جو تجویز کہ مناسب سمجھیں عمل میں لاویں *

۱۴ حکم ہی کہ مالک متوفي کي اشیا پر جو حقیت وراثت کا دعویدار ہو وہ اگر اُسکي وفات کے پیچھے چھہ مہینے کے اندر صاحب جج کو عرضي نہ گذرانے تو پھر وہ قانون ہذا کے روسے قابل سماعت نہوگي *

۱۵ حکم ہی کہ قانون ہذا کسي بندوبست سرکاري میں مخل نہوگا اور نہ اُن مقدمات میں جنمیں کہ متوفي نے اپنے وارث کي نا بالغي یا کسي اور سبب سے اشیا پر اپني وفات کے بعد دخل ہونیکے باب میں شرع کے روسے وصیت کي ہو وصیت کے خلاف جاري ہوگا بلکہ ایسي ہرایک حالتمیں جسوقت کہ اُس صاحب جج کو جسکے علاقہ میں متوفي کي اشیا واقع ہی وصیت مذکور کے وقوع میں اطمینان ہو اُسکو لازم ہی کہ اسیوقت اسپر عمل کرے *

۱۶ حکم ہی کہ قانون ہذا کسي امر میں اِس نیت سے اجرا نہوگا کہ کسي پریسیڈنسي کي کورٹ آف وارڈس کے قبضہ میں ہرج ڈالے اور جس صورت میں کہ جس شخص کیطرف سے قانون ہذا کے بموجب درخواست ہوئي وہ کوئي نابالغ یا اور کوئي نالائق جسکي اشیا کورٹ آف وارڈس سے متعلق ہی ہو وے تو اگر صاحب جج کو دخیل کے طلب یا محافظ اشیا کے مقرر کرنیکا قصد ہو کورٹ آف وارڈس کو مذکورہ بالا کے طور پر بدون ضامني لینے کے اُس محال کا جسکي بابت مقدمہ دائر ہی محافظ قرار دیوے اور جس حالتمیں کہ نا بالغ یا اور کوئي نا لائق شخص سرسري مقدمہ کے فیصل ہونے پر اشیاء مذکورہ کا مستحق ٹھہرے تو اُسکا قبضہ کورٹ آف وارڈس کو سونپا جائے *

۱۷ حکم ہی کہ قانون ہذا کا کوئي حکم نمبري مقدمہ دائر کرنیکے لیئے اُس فریق کو جسکي درخواست دخیل کے طلب کرنیکے پیشتر یا پیچھے نا منظور ہوئي یا اُس فریق کو جو قانون ہذا کے روسے بیدخل کیا گیا مزاحمت نہ پہنچاویگا *

۱۸ حکم ہی کہ قانون ہذا کے روسے جو فیصلہ سرسري مقدمہ میں جج صاحب نے کیا اُسکا نتیجہ دخل حقیقي ٹھہرانیکے سوا اور کچھہ نہوگا مگر فیصلہ مذکور اس باب میں کافي ہوگا اور نہ آیندہ اُسکا اپیل اور نہ اُسکے نظر ثاني کے لیئے کوئي حکم صادر ہوگا *

۱۹ حکم ہی کہ ہرایک پریسیڈنسي کي گورنمنٹ کو ایک یا کئي ضلعونکے واسطے سرکاري محافظ مقرر کرنیکا اختیار حاصل ہی اور ضلع کا صاحب جج اُن سب حالتونمیں جبکہ قانون ہذا کے احکام مرقومۃ الصدر کے روسے محافظ کا تقرر اُسکي مرضي پر منحصر ہو محافظ یا محافظان کو مقرر کریگا *

۴ حکم هی که جسوقت کسي شخص متوفی کي اشیاء منقوله اور غیرمنقوله جناب عالیه ملکه کي کسي سوپریم کورت کي حدود حکومت میں واقع هوں اور صاحبان کورت موصوف کو اطمینان حاصل هووے که اس امر کي تحقیقات کرنیسے پیشتر که اشیاء مذکوره کي وارثت کا از روے قوانین کے کون حقدار هی آنمیں تصرف اور تغلب هونیکا خوف هی تو آنکو لازم هوگا که ایکلیسي آستیکل صاحب رجسترارکو اور خواه ایک یا کئي محافظونکو آسطور پر اور آس جگهه میں اور آس ضمانت پر اور آن احکام اور اوامر کے بموجب جو صاحبان عدالت مذکور مناسب تصور فرماویں اشیاء مذکوره کے مجتمع کرنے اور تصرف اور تحویل میں رکهنے کا حکم اور اجازت دیں فقط

تي ایچ میدک
ممالک هند کي گورنمنت کا سیکرتري

فورت ولیم

لیجس لیتو دي پارتمنت

۶ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۶ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلهٔ ذیل جاري کیا لهذا اب اطلاع عام کے واسطے مشتهر کیا جاتا هی *

قانون نمبر ۲۰ سنه ۱۸۴۱ ع کا

• وراثت کي حالت میں زر قرضه کو بآساني وصول کرنیکي بابت اور جو لوگ که شخص متوفی کے قایم مقام کو اپنے اپنے ذمه کا قرض ادا کرتے هیں آنکے بچاو کے لیئے یهه قانون هی *

۱ ازبسکه مناسب متصور هی که جو لوگ هندؤں مسلمانوں یا آنکے سواے اور متوفی لوگوں کي املاک کي بابت جُوکه عرف رعایاء انگلستان میں داخل نهیں آنکے قایم مقاموں کو زر قرضه ادا کرتے هیں آنکے زیاده بچاو کے لیئے احکام نافذ هوں اور یهه بهي که ایسے زرقرضه کا وصول هونا ایسے شبهات کے رفع کرنے سے جو که حسب قانون زر مذکور کے طلب کرنے اور لینے کے استحقاق کي بابت واقع هوں سهل کیا جائے *

بغیر سارتیفکت کے زرقرضه وصول نهیں هوسکتا — لهذا حکم هی که اگر کسي شخص متوفی کي اشیا یا آسکے کسي جزو کي بابت کوئي دعویدار هو تو بدون ایک سارتیفکت کے جو که طریق مفصلهٔ ذیل پر حاصل هوگي کسي عدالت سے بشرطیکه صاحبان عدالت کي هي یهه راے

نہو کہ دعویدار کي حقیت میں کسي معقول شبہ واقع ہونیکے سبب نہیں بلکہ فریب دینے یا تنگ کرنے کے ارادہ سے زر قرضہ کے ادا ہونے میں توقف ہوا ہی کسي قرضدار کي نسبت زر قرضہ کے ادا کرنیکا حکم صادر نہوگا •

۲ حکم ہی کہ ہرایک ضلع کي عدالت کو جسکے علاقہ میں کہ شخص متوفي کي اشیا کا کوئي حصہ پایا جاوے قانون ہذا کے روسے سارٹیفکٹ مذکور کا عنایت کرنا جائز ہوگا اور سایل کو اپني عرضي میں اپنے حق کي وجوہات تحریر کرني لازم ہیں اور صاحب جج کو مناسب ہی کہ قطعہ سوال کے پیش ہونیکي اطلاع کرکے دعویداروں کو طلب اور عرضي مذکور کي سماعت کے لیئے ایک روز معین کرے اور سارٹیفکٹ مذکور کے پانیکے استحقاق کو روز معینہ پر یا اسکے جتنے دن بعد کہ بآساني ممکن ہو ثابت کرکے عنایت کرے •

سارٹیفکٹ حاصل کرنیکا طور

۳ حکم ہی کہ ضلع کے صاحب جج کي عطا کي ہوئي سارٹیفکٹ مذکور شخص متوفي کے قرضداروں کي نسبت اُسکے قایم مقام کے ثبوت حقیت کے واسطے مکمل اور جو لوگ کہ اپنے اپنے ذمہ کا قرضہ اہل سارٹیفکٹ کو ادا کریں اُنکو برأت تام کا موجب ہوگي •

سارٹیفکٹ کا فایدہ

۴ حکم ہی کہ ضلع کے صاحب جج کو اُس شخص سے جسکو اُس نے سارٹیفکٹ مذکور عنایت کي زر قرضہ وصولي کے حساب داخل کرنے اور جو زر کہ سارٹیفکٹ مذکور کے ذریعہ سے وصول ہوا اُسکي بابت اُن لوگوں کي ادائے حقیت کے لیئے جو کہ زر مذکور کے کل یا جزو کے حقدار ہوں اور جنکا دعوي قانون ہذا کے روسے بوسیلہ نمبري نالش کے اہل سارٹیفکٹ سے زرمذکور کے پانیکا نا مسموع نہوگا جیسي ضمانت مناسب متصور ہو ویسي ہي لینے جائز ہوگي •

جس شخص کو سارٹیفکٹ عنایت ہو اُس سے ضمانت لینے کے باب میں

۵ حکم ہی کہ صدر دیواني عدالت کے حضور اپیل رجوع کرنے سے ایسي سارٹیفکٹ کا عنایت کرنا ملتوي رہ سکیگا اور صاحبان عدالت موصوفہ جس شخص کو سارٹیفکٹ مذکور عنایت کرني مناسب سمجھیں اُسکے حق میں آپ ارشاد فرماویں یا ثبوت حقیت کي بابت اور زیادہ تحقیقات مناسبہ کا حکم صادر کریں علاوہ اسکے صاحبان مدوح درخواست کے پیش ہونے پر صاحب ضلع کي سارٹیفکٹ کي تردید میں سارٹیفکٹ جدید مرحمت کرسکتے ہیں مگر جو روپیہ کہ اہل سارٹیفکٹ سابق کو وصول ہوا ہو اُسمیں عدالت موصوفہ کي سارٹیفکٹ بدون اِس کے کہ اطلاع ابطال سارٹیفکٹ سابق کي دي گئي ہو مخل

صاحب جج کا فیصلہ کسقدر ناطق ہی

نہوگي اور جس شخص کا نام کہ سارٹیفکت جدید میں مندرج هي وہ اس شخص سے جسکو کہ بذریعہ سارٹیفکت سابق کے روپیہ ادا هوا زر موصوفہ کے پانیکا مستحق هوگا ٭

سارٹیفکت کے روسے کہاں کہاں اختیار حاصل هوتا هی

۶ حکم هي کہ سارٹیفکت مذکور کے روسے اُس تمام پرسیڈنسي میں جسمیں کہ وہ مرحمت هوئي اختیار حاصل هوگا اور کوئي اور سارٹیفکت جو کہ اشیاء مذکورہ کي بابت پیچھے عنایت هوگي سواے اسکے کہ مفصلۂ ذیل کے طور پر هو معتبر اور جائز نہوگي ٭

گورنمنت کے نوت اور ڈیویڈنڈ کے باب میں

۷ حکم هي کہ جس شخص کو مرقومۂ بالا کے طور پر سارٹیفکت عنایت هوئي اُسکو گورنمنت کے نوتس اور ڈیویڈنڈس اور کوٹھي بنک کي حصہداري یا اُسکے کسي جزو پر سود لینے اور ایسے کاغذات کے خرید و فروخت کرنیکا اختیار دینا جائز هي اور سواے اسکے سود یا ڈیویڈنڈ مذکور کے حصہ لینے اور کاغذات مذکورہ کے کسي جزو کو خرید و فروخت کرنیکے لیئے بهي اجازت هي مگر یہہ اختیار بدون اسکے کہ سارٹیفکت میں هي مندرج هو حاصل نہوگا ٭

اداے زر کے بابت اُس سارٹیفکت کے روسے جو کہ سارٹیفکت سابق کے سبب نا معتبر هو

۸ حکم هي کہ اگر کوئي سارٹیفکت اُن حالتوں میں مرحمت کي گئي هو جنمیں کہ وہ بشرط اس بات کے کہ پیشتر اُس سے کوئي اور عنایت نہیں هوئي معتبر اور شافي هو تو جتنا روپیہ کہ پچھلي سارٹیفکت رکھنے والے نے پہلي سارٹیفکت عطا هونے کي نا واقفیت کے سبب وصول کیا اُسکي بابت اهل سارٹیفکت سابق کا دعوي ناجائز هوگا ٭

جو سارٹیفکت کہ پروبیٹ یا لٹرس کے بعد عنایت هو سو ناجائز هی

۹ حکم هي کہ قوم هنود یا مسلمین یا اور متوفي لوگوں کے اشیا کي بابت جو کہ عرف رعایاء انگلستان میں داخل نہیں کوئي سارٹیفکت جو کہ پروبیٹ یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن کے بعد عنایت هوئي معتبر نہوگي بشرطیکہ بایداد متوفي اُسکي وفات کے وقت اُس عدالت کي حد حکومت میں هو جسنے کہ پروبیٹ یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن عنایت کیا ٭

درباب برأت ادا کرنے والوں قرضہ کے

۱۰ حکم هي کہ اگر کوئي سارٹیفکت اُن حالتوں میں عنایت کي گئي هو جنمیں کہ وہ بشرط اس بات کے کہ اُس سے پیشتر کوئي پروبیٹ یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن عنایت نہیں هوا معتبر اور شافي هوسکے تو جتنا روپیہ کہ رکھنے والے سارٹیفکت کا پروبیٹ یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن سے نا واقف هونیکے سبب وصول کریگا

آسکي بابت پروبیت یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن کا پیشتر عنایت هونا اسکے دعوے کو ناجائز نکرسکیگا ٭

۱۱ حکم هی که ادا ے زر قرضه یا قرضداروں کي طمانیت کے لیئے کوئي پروبیت یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن جو بعد سارٹیفکٹ کے عنایت هو درصورتیکه کوئي سارٹیفکٹ اشیاء مذکورہ کي بابت پیشتر عنایت هوئي معتبر نهونگے بشرطیکه جایداد متوفی آسکي وفات کے وقت آس عدالت کي حد حکومت میں هو جسنے که سارٹیفکٹ مذکور عنایت کي ٭

۱۲ حکم هی که اگر کوئي پروبیت یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن ایسي حالتوں میں عنایت کیئے گئے هوں جن میں که وے بشرط اس بات کے که آنسے پیشتر کوئي سارٹیفکٹ مرحمت نهیں هوئي معتبر هوسکیں تو جتنا روپیه که سارٹیفکٹ مذکور کے عنایت هونے سے ناواقف هونیکے سبب وصول کیا گیا آسکي بابت اهل سارٹیفکٹ کا دعوی ناجائز هوگا ٭

۱۳ ازبسکه بعض اختیارات جو وصیوں اور ایڈمنسٹریٹروں سے متعلق هیں اور آن لوگونکو جو قانون هذا کے روسے سارٹیفکٹ حاصل کرتے هیں مرحمت هوئے سو هي قانون نمبر ۱۹ سنه ۱۸۴۱ ع کے روسے محافظان اشیا کو بهي عنایت کرنے روا هیں لهذا حکم هی که محافظان اشیا جو قانون مذکور کے روسے مقرر هوں کوئي اختیار جو قانون مذکور کے حکم کے سوا ے ایسے اهل سارٹیفکٹ اور وصیوں اور ایڈمنسٹریٹروں سے هی جب که سارٹیفکٹ اور پروبیت اور لٹرس آف ایڈمنسٹریشن حقیقت میں حاصل هوگئے هیں ازروے قانون کے متعلق هی نرکهه سکینگے مگر جن شخصوں نے که اپنے قرضه یا کرایه کي بابت ایک محافظ اشیا کو جو که صاحب جج کے حضور سے معین هوا روپیه ادا کرینگے سو بري الذمه هونگي اور محافظ اشیاء مذکور اهل سارٹیفکٹ یا وصي یا ایڈمنسٹریٹرکو زرمذکور کے ادا کرنیکی بابت جوابدہ رهیگا ٭

۱۴ حکم هی که جمیع پروبیت یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن جو جنابعالیه ملکهٔ انگلستان کي کسي عدالت سے آن حالتوں میں جن میں جایداد متوفی آسکي وفات کے وقت پروبیت یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن عطا کرنیوالي عدالت کي حد حکومت میں هو مرحمت هو ویں سو زر قرضه کے وصول کرنے اور آن قرضداروں کے بچاو کے لیئے جو که اپنے اپنے ذمه قرض ادا کرتے هیں آن پروبیت یا لٹرس آف ایڈمنسٹریشن کے طریق جو که رعایاء انگلستان کے اشیا کي بابت عمل میں آتے هیں بجز شرایط مندرجهٔ قانون هذا کے نافذ اور ناطق هونگے ٭ فایدہ هنود وغیرہ کے قایم مقامونکو پروبیت اور لٹرس آف ایڈمنسٹریشن کے عنایت هونیکا

۱۱ مگر یهه حکم هی که قانون هذا کا کوئي حکم آن لوگونکي املاک سے جو رعایاء انگلستان کهلاتے هیں تعلق نرکهیگا فقط

ٹي ایچ میڈک
ممالک هند کي گورنمنٹ کا سیکرٹري

فورت وليم

لیجس لیٹو ڈيپارٹمنٹ

۶ ستمبر سنه ۱۸۴۲ ع

ممالک هند کے نواب گورنر جنرل بهادر نے کونسل کے اجلاس میں ۶ ستمبر سنه ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلۂ ذیل جاري کیا لهذا اب اطلاع عام کے لیئے اشتهار کیا جاتا هی •

قانون نمبر ۲۱ سنه ۱۸۴۱ ع کا

جس مقام میں جو چیزیں مضر اور موجب تکلیف هوں انکي زیاده تر اندفاع کے لیئے یهه قانون هی •

۱ حکم هی که عوام کي منفعت اور آسایش کے لیئے هرایک صاحب مجسٹریٹ کو جائز هوگا که شاهراه اور گذرگاه عام سے هر چیز کو جو مضر اور مخل هو دفع کراوے اور جو پیشه که خلایق کي تندرستي اور آسایش کے لیئے مضر هوں اُن پیشه والونکو کهیں اور نقل کرنیکا حکم دے اور ایسي عمارت کے بنانے اور اشیاء آتشگیر کو اِسطور پر رکهنے کي که جن سے آتش زدگي کا اندیشه هو ممانعت کرے اور جن مکانوں کے گرپڑنے سے خوف هو اُنکو اُتروا ڈالے •

۲ حکم هی که جو اختیار صاحب مجسٹریٹ کو دفعه بالا کے روسے مفوض هی اُسکي تعمیل کرنیکے لیئے اَزروے تحقیقات مناسبه کے اطمینان کلي حاصل کرکر حکم صادر کرے اور حکم مذکور حتی الامکان خود اُن هي شخصوں کے نام جو اُس سے سروکار رکهتے هوں جاري هوگا اور اگر یهه امر غیر ممکن یا دشوار هو تو حکم مذکور کي منادي کے طور پر اطلاع دیجائیگي اور ایک اشتهار لکهه کر ایسے مکان یا مکانات پر جهاں سے اُن شخصوں کو سهل طریق پر اطلاع هو جائے آویزاں کیا جائیگا اور اگر حکم مذکور کي اِطاعت نکي جائیگي تو صاحب مجسٹریٹ بزور کراویگا اور عدول حکمي کي بابت دو سو روپیه تک کے جرمانه یا ایک مهینے تک کي قید بلا مشقت کا حکم نافذ کریگا اور اگر صاحب موصوف کو مضر یا مخل چیزوں یا مکانوں کے دور کرنے میں کچهه اخراجات کي ضرورت پڑے تو اُسکو روا هوگا که اُن اخراجات کے ایفا کے لیئے اشیا یا مکانات مذکوره یا اُنکے مصالح کو نیلام کرے اور اگر اُسکي قیمت میں سے کچهه باقي رهے تو اُسکو مالک کے حواله کرے اور یهه بهي صاحب موصوف کو روا هوگا که جو تالاب یا کوئیں که شاهراه سے متصل هوں اُنکے مالکوں کو اُنکا اسطریق پر احاطه کرنیکے لیئے جس سے عوام کو خطره نه پهنچے حکم دے اور اگر کوئي حکم مذکور کي اِطاعت نه کرے تو اُسکي نسبت سزاے مسطور کا حکم نافذ فرماوے •

۳ • مگر واضح هو که جس شخص کے حق میں حکمنامه یا اطلاعنامۂ تحریري سابق الذکر صادر هو اُسکو جائز هوگا که اگر اِسمیں کچهه عذر رکهتا هو تو ایک عرضي کے روسے جسکا حکمنامه مذکور کي رسید یا اطلاعنامه کے مشتهر هونے سے حتی الامکان دس روز کے اندر اور جو نه

ہوسکے تو اسکے بعد عرصۂ قلیل ترمیں گذرنا لازم ہی مجسٹریٹ صاحب سے تجویز اور انفصال مقدمۂ مذکور کے لیئے جوری یا پنچایت کے مقرر ہونے کی درخواست کرے اور صاحب مجسٹریٹ کو لازم ہی کہ اُس عرضی کے پیش ہونے پر ایک جوری یا پنچایت کے تقرر کا جس میں پانچ آدمیوں سے کم نہوں حکم نافذ فرماوے ان میں سے آدھی پنچایت کے لوگوں اور سرپنچ کو خود صاحب مجسٹریٹ قرب وجوار کے باشندوں میں سے مقرر فرماویگا اور آدھی پنچایت کو سائل اور صاحب مجسٹریٹ حکمنامہ یا حکم کا اجرا تحقیقات مذکورہ تک ملتوی رکھکر پنچایت کے فیصلہ پر جو کثرت راے کے بموجب ہو کاربند ہوگا مگر واضح ہو کہ اگر سائل تغافل یا اور طریق سے جوری یا پنچایت مرقوم کے تقرر کا مانع ہوگا یا کسی سبب سے پنچ جو مذکورۂ بالا کے طور پر مقرر ہوئے عرصۂ معقول کے اندر جو آنکی تقرری کے حکمنامہ میں مندرج ہوں فیصلہ کرکے اُسکی رپورٹ نکرینگے تو عرصۂ مذکور کے گذر جانیکے بعد بشرطیکہ صاحب مجسٹریٹ حکم خاص کے روسے اُنکو بحال و برقرار نرکھیں اپنی خدمت سے برطرف ہونگے اور اگر اُن ہی سببوں میں سے کسی سبب سے جوری یا پنچایت سے کچھہ فیصلہ نہوگا تو صاحب مجسٹریٹ کے حکم کی اُسیطرح سے تعمیل ہوگی گویا کہ اُسمیں کوئی عذرداری ہوئی ہی نہ تھی *

۴ حکم ہی کہ جس طرح ہر ایک پریسیڈنسی کے قوانین مجاریہ کے روسے صاحبان مجسٹریٹ کے اور احکام کا اپیل ہوتا ہی اُسیطرح اُن مقدمات کا بھی جنکا قانون ہذا کے بموجب انفصال ہوا ہوسکیگا *

۵ حکم ہی کہ قانون ہذا جناب عالیہ ملکہ کی عدالتوں کی حدود حکومت کے اندر جاری نہوگا *

ٹی ایچ میڈک
ممالک ہند کی گورنمنٹ کا سکیرٹری

فورٹ ولیم

لیجس لیٹو ڈی پارٹمنٹ

۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ ع

نواب گورنر جنرل بہادر ممالک ہند نے کونسل کے اجلاس میں ۱۸ اکتوبر سنہ ۱۸۴۱ ع کو قانون مفصلۂ ذیل جاری کیا لہذا بپاس اطلاع عام کے اشتہار کیا جاتا ہی

قانون نمبر ۲۷ سنہ ۱۸۴۱ ع کا

املاک مفلس کے لادعوی حصوں کی تخصیص کرنیکے لیئے یہہ قانون ہی

۱ ازبسکہ ہرایک پریسیڈنسی میں مفلس قرضداروں کی رفاہ کی عدالتوں کے احکام کے بموجب املاک مفلس کے ایسسائینیس نے لادعوی حصوں کی بابت اکثر روپئے وقت

بوقت اُن لوگوں کے نام سے جو کہ فہرستوں میں بطریق املاک مفلس مذکورہ کے قرضخواھوں کے مندرج ھیں مفلسوں کي عدالت کے ایکونٹنٹ جنرل کي اطلاع سے ھر پریسیڈنسي مذکور میں ایست انڈیا کمپني کے ایکونٹنٹ جنرل اور سب تریژ ررکے پاس جمع کیئے ھیں اور ازبسکہ مناسب ھی کہ جب ایک عرصۂ معقول میں ایسے لادعوي حصوں یا اُنکے کسي جزو پر کوئي دعوی ثابت نہو تو حصص مذکور املاک مفلس کے اُن قرضخواھوں میں جنھوں نے کہ اُن پر اپنے دعوے ثابت کیئے تقسیم کیئے جاریں لہذا حکم ھی کہ اگر حسب طریق بالا کسي حصہ کے داخل ھونے پر چھہ برس کي میعاد میں ایسے حصوں یا اُنکے کسي جزو پرکوئي دعوی ثابت نہو تو مفلس قرضداروں کي عدالتہاے مذکورہ کو اپنے اپنے ضلع میں لادعوي حصص مذکورہ کو ایسسائینیس مذکور کے پاس واپس بھیجنا تاکہ وے اُنکو املاک مذکورہ کے اُن قرضخواھوں پر جنکے دعوے ثابت ھوگئے ھیں تقسیم کریں اور ایسے دعووں کو فہرستوں میں سے قلم زد کرنیکے لیئے حکم دینا جائز ھوگا مگر جب کہ آیندہ کو کوئي شخص اپنا دعوي ثابت کریگا تو قانون ھذا کے رو سے جو جایداد کہ آیندہ کو ایسسائینیس کے ھتھہ آئیگي اُسمیں سے حصص مذکور یا اُن حصونکے ادا ھونیکي بابت جنکے لیئے کہ املاک مفلس مذکور پر آیندہ کو حکم ھو شخص مذکور کا حق تلف نہوگا *

۲ حکم ھی کہ جب تک ایسے لادعوي حصونکي ایک کیفیت طریق مفصلۂ ذیل پر پیشتر مشتہر نہوایگي تب تک قانون ھذا کے رو سے کوئي ایسا لادعوي حصہ تقسیم نکیاجائیگا زر مذکور کي تقسیم سے ایک برس پیشتر ایک کیفیت تین مرتبہ زبان انگریزي اور ایک یا کئي دیسي زبانوں میں ھرایک پریسیڈنسي میں مشتہر ھوگي کیفیت مذکور میں مندرجۂ فہرست کے بموجب ان شخصوں کے نام اور حلیئے جنکے دعووں کي بابت حصے باقي رکھے گئے ھیں معہ علیحدہ علیحدہ دعوونکي تعداد زر کے مندرج ھونگے اور علاوہ اُنکے اس بات کي قید بھي کہ آیا کوئي پیشتر کا حصہ یا حصے اُسکي بابت ادا کیئے گئے اور کہ جس قرض کي بابت کوئي حصہ حاصل ھوا اُسکا کبھي اثبات ھوا یا نہیں مصرح ھوگي واضح ھو کہ قانون ھذا کے رو سے کوئي حصۂ مذکورۂ بالا تقسیم نہوسکیگا مگر اس حالمیں جسمیں کہ کوئي شخص اُس قرض کي بابت جس سے حصۂ مذکور واجب الادا ھوا اپنا دعوی ثابت نکریگا *

۳ حکم ھی کہ اگر کوئي مفلس زر تنخواہ کي بابت اپنے نوکر چاکروں کا قرضدار ھو تو عدالتہاے مذکورہ کو جائز ھوگا کہ حصہ کے تقسیم کرنے پر یا اس سے پیشتر زر تنخواہ مذکور کے ادا کرنیکے لیئے حکم صادر کرے مگر چھہ مہینہ کي تنخواہ سے زیادہ دلانا کسي حالمیں لازم نہیں *

۴ حکم ھی کہ قانون ھذا ماہ جنوري سنہ ۱۸۴۳ ع کي پہلي تاریخ تک عمل درآمد نہوگا فقط

تي ایچ میڈک

ممالک ھند کي گورنمنٹ کا سیکرتري